DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 222

DATED. 06-03-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information an necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 06.03.2026

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	مادری زبان روایات کی آئندہ نسل تک منتقلی کا ذریعہ ہے، گورنر۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	سوئی سمیت پسماندہ علاقوں کی ترقی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، وہ وزیراعلیٰ بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	90 فیصد درسی کی کتاب لاہور سے کوئٹہ پہنچادی گئیں، راحیلہ درانی۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	شفیق الرحمٰن مینگل کی پی پی پی میں شمولیت سے پارٹی مضبوط ہوگی، علی مدد جتک۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	وطن عزیز کی حفاظت کرنے والے بہادر سپوت قومی ہیرو ہیں، لیاقت لہڑی۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	دفاع وطن کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے ہمارے قومی ہیرو ہیں، سلیم کھوسہ۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	شفیق الرحمٰن مینگل نے سیاسی میدان میں مثبت کردار ادا کیا، امیر حمزہ زہری۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	پولیس کی جانب سے کسٹم کو گاڑیاں حوالے کرنے کی تقریب۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	دہشت گردی کے پیش نظر علماء کرام کو اہم کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے، آئی جی پولیس۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	پی پی ایل کا بلوچستان میں 521 ملین روپے کے نئے منصوبوں کے آغاز کا اعلان۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	کوئٹہ میٹروپولیٹن میں تین ارب 21 کروڑ سے زائد کی مالی بے ضابطگیاں آڈٹ حکام کی ذمہ داروں کے خلاف کاروائی کی سفارش۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	لورالائی کوہلو، بارکھان میں پاک فوج کے حق میں ریلیاں۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	کیچ 50 سکولوں کی فعالیت اور 18 ہزار سے زائد بچوں کے داخلے کا ہدف۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	ایران کشیدگی تفتان بارڈر سے مزید 1979 پاکستانی وطن پہنچ گئے۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	حکومت متاثرہ علاقوں کے لیے پیکج کا اعلان کرے، چیمبر آف کامرس۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	محکمہ اطلاعات جدید تقاضوں کے مطابق میڈیا حکمت عملی موثر بنائے، عمران خان۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	غیر جمہوری عناصر عوام کو سیاست سے بیگانہ کرنا چاہتے ہیں، مالک بلوچ۔	مشرق ودیگر اخبارات
18	مخیر حضرات عوامی فلاح کے کاموں میں ہمارا ساتھ دیں، مولانا ہدایت الرحمٰن۔	مشرق ودیگر اخبارات
19	جھاؤ دو آواران میں کارکنوں اور ہمدردوں کا قتل تشویش ناک ہے، نیشنل پارٹی۔	مشرق ودیگر اخبارات
20	اصولی سیاست اور عوامی حقوق کی جدوجہد پر یقین رکھتے ہیں، بی این پی۔	مشرق ودیگر اخبارات

امن وامان:

کوئٹہ نامعلوم راہزن موٹر سائیکل چھین کر فرار، مزاحمت پر ایک شخص زخمی، ڈیرہ بگٹی، دھماکے سے ایک شخص زخمی اوتھل نامعلوم افراد کی فائرنگ سے نوجوان ہلاک، نوشکی نامعلوم مسلح راہزن گاڑی چھین کر فرار، مستونگ جیل سے قیدیوں کے فرار ہونے کی تحقیقات مکمل، تربت سیکیورٹی فورسز نے دیسی ساختہ بم ناکارہ بنادیا، ایک ہی گھر کے چار افراد کا قتل غمزدہ ماں کی انصاف کی اپیل۔

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مسائل :

تعلیمی سال اور عید کی آمد غریب عوام کی مشکلات میں اضافہ، چالو باوڑی تا غوافغانیہ چوک تبلیغی مرکز روڈ کی تعمیر یقینی بنائی جائے، ٹرانسپورٹروں کے مسائل میں اضافہ ہو رہا ہے بس یونین، خضدار ہیر علاقوں کے عوام رمضان ریلیف پیکج سے محروم۔

مورخہ 06.03.2026

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**حکومت کے صوبے میں سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے اقدامات**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ یہ بات حقیقت پر بنی ہے کہ جب سے وزیر اعلی میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی مخلوط حکومت قائم ہوئی ہے وہ صوبے کے مفاد کیلئے جہاں دیگر شعبوں میں دلچسپی لے رہے ہیں وہاں وہ صوبے میں سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے۔ اس مقصد کیلئے بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکر اور چیف ایگزیکٹو آفیسر قائم لاشاری سرگرم ہیں وہ وزیر اعلیٰ کے وژن کے مطابق احسن اقدامات کر رہے ہیں جو کہ بلاشبہ قابل تعریف اقدام ہے ان کی کوششوں سے صوبے میں سرمایہ کاری کا فروغ ممکن ہو سکے گا جو کہ صوبے اور اس کی عوام کے بہترین مفاد میں ہے۔ گذشتہ روز بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ اور چیف ایگزیکٹو آفیسر قائم لاشاری نے ریلیشن شپ منیجر کے الیکٹرک محمد فصیح الرحمٰن کے ساتھ ایک ورچوئل اجلاس منعقد کیا اجلاس میں ضلع لسبیلہ کے علاقے ڈامب میں جاری جھینگا فارمنگ منصوبے کیلئے توانائی کے مسائل کی فراہمی اور ترقی سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر شرکاء نے اس منصوبے کیلئے مستحکم پائیدار اور بلا تعطل بجلی کی فراہمی کو ناگزیر قرار دیا۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے بلوچستان میں امن ریاستی رٹ اور اصلاحات کی ضرورت" " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Balochistan search for durable stability" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**ڈیٹرنس اور ترقی کے درمیان بلوچستان میں پائیدار استحکام کی تلاش**" کے عنوان سے خلیل احمد نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 06 MAR 2026

Page No. 1

قومی زبانوں کی اکیڈمیز کے مسائل حل کرینگے، گورنر مندوخیل

خطے کی قومی زبانیں ہزاروں سال کے تہذیبی سفر پر مشتمل ثقافتی ورثے کو اکٹھا رکھتی ہیں، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ اس خطے میں بولی جانے والی مختلف قومی زبانیں محض اظہار کا ایک ذریعہ نہیں ہیں بلکہ یہ وہ دھاگے ہیں جو ہزاروں سال کے تہذیبی سفر پر مشتمل کسی قوم کے اجزاء ترکیبی اور ثقافتی ورثے کو اکٹھے رکھتے ہیں، ہماری شاندار اقدار و روایات کو ایک نسل سے دوسری نسل تک منتقل کرتے ہیں۔ بلوچی، پشتو، براہوی اور ہزارگی کے وسیع لسانی تنوع کے فروغ اور تحفظ کیلئے وقف اکیڈمیوں کے ذریعے پرعزم ہے۔ ہم ان سے وابستہ لکھاریوں اور ماہرین لسانیات کی رضاکارانہ خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں جو ہماری تاریخی اور تہذیبی شناخت کو متحرک اور زندہ رکھتے ہوئے ہماری مادری زبانوں کے تحفظ اور فروغ کیلئے بے لوث اقدامات اٹھاتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں گورنر ہاؤس کوئٹہ میں بلوچی، پشتو، براہوی اور ہزارگی اکیڈمیز کے عہدیداروں پر مشتمل وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔

MASHRIQ QUETTA

مادری زبانیں روایات کی آئندہ نسل تک منتقلی کا ذریعہ ہیں، گورنر

زبانیں محض اظہار کا ذریعہ نہیں، یہ ہزاروں سالہ تہذیبی سفر پر مشتمل قوموں کے ثقافتی ورثے کو متحد رکھتی ہیں

تہذیب و تاریخ کے تحفظ کیلئے رضاکارانہ خدمات دینے والے ماہرین لسانیات قابل قدر ہیں، جعفر مندوخیل

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ اس خطے میں بولی جانے والی مختلف قومی زبانیں محض اظہار کا ایک ذریعہ نہیں ہیں بلکہ یہ وہ دھاگے ہیں جو ہزاروں سال کے تہذیبی سفر پر مشتمل کسی قوم کے ثقافتی ورثے کو متحد رکھتے ہیں، ہماری شاندار اقدار و روایات کو ایک نسل سے دوسری نسل تک منتقل کرتے ہیں۔ بلوچی، پشتو، براہوی اور ہزارگی کے وسیع لسانی تنوع کے فروغ اور تحفظ کیلئے وقف اکیڈمیوں کے ذریعے پرعزم ہے۔ ہم ان سے وابستہ لکھاریوں اور ماہرین لسانیات کی.........

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

سوال اٹھا رہے ہیں کہ آیا یہ کارروائی واقعی امریکی قومی مفاد میں تھی یا پھر یہ اسرائیل کے ممکنہ یکطرفہ حملے کو روکنے کے لیے کی گئی۔ امریکی سینیٹر الزبتھ وارن نے کہا ہے کہ اسرائیل پچھلے 40 سال سے امریکا کو ایران پر حملہ کرنے پر آمادہ کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صدر ٹرمپ پہلے صدر ہیں جنہیں اسرائیل آمادہ کرنے میں کامیاب رہا۔ امریکی سینیٹر الزبتھ وارن نے کہا کہ یہ واضح ہے کہ نیتن یاہو اور ٹرمپ لوگوں کی توجہ ایپسٹین فائلوں سے ہٹانا چاہتے ہیں۔

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 جمعہ 16 رمضان المبارک 1447ھ 6 مارچ 2026ء نمبر 65

سوئی سمیت پسماندہ علاقوں کی ترقی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے

وزیراعلیٰ بگٹی

حکومت صوبے کے پسماندہ اور دور دراز علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کررہی ہے، سوئی میں تقاریب سے خطاب

سوئی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعرات کو یہاں سوئی میں مختلف ترقیاتی منصوبوں کے ساتھ ساتھ اہم سوئی رنگ روڈ کو باقاعدہ طور پر ٹریفک کے لیے کھولنے کا افتتاح کردیا اس موقع پر قبائلی عمائدین، منتخب نمائندوں، سرکاری افسران اور متعلقہ حکام کی بڑی تعداد بھی موجود تھی۔ افتتاح سے قبل وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پھنڈا نالہ سے چائنا پوسٹ تک خود گاڑی چلا کر سڑک کا تفصیلی معائنہ کیا۔ انہوں نے تعمیراتی کام کے معیار اور رفتار پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے منصوبے کی تکمیل میں بہتر کارکردگی دکھانے پر متعلقہ فرم اور محکمے کو سراہا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ سوئی سمیت بلوچستان کے پسماندہ علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے انہوں نے کہا کہ بہتر اور معیاری سڑکوں کی تعمیر سے نہ صرف عوام کو آمدورفت میں سہولت میسر آتی ہے بلکہ تجارت، مقامی معیشت اور سماجی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملتا ہے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ نے جمعرات کو سوئی ٹاؤن میں گیس فراہمی کے اہم منصوبوں کا افتتاح کردیا ان منصوبوں کے تحت توتا، پھوتنگ اور سوئی ٹاؤن کی دیگر کالونیوں کو گیس کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی جس سے مقامی آبادی کو درپیش دیرینہ مسائل کے حل میں مدد ملے گی افتتاحی تقریب کے موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو منصوبوں کی تفصیلات سے آگاہ کیا گیا حکام کے مطابق چھ (6) انچ قطر پر مشتمل گیس پائپ لائن بچھانے کا یہ منصوبہ مجموعی طور پر 2.8 کلومیٹر پر محیط ہے جس کے ذریعے سوئی ٹاؤن کی مختلف آبادیوں تک گیس کی فراہمی ممکن بنائی گئی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ سوئی ٹاؤن کی کالونیوں میں گیس کی فراہمی کے ان منصوبوں کی تکمیل سے مقامی آبادی کو درپیش مشکلات میں نمایاں کمی آئے گی اور لوگوں کو روزمرہ زندگی میں بڑی سہولت میسر آئے گی انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے کے پسماندہ اور دور دراز علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کررہی ہے تاکہ عوام کو بنیادی سہولیات ان کی دہلیز تک فراہم کی جاسکیں۔

سوئی، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری شکیل قادر خان کو SSGC کی جانب سے سی ایس آر کی مد میں تکنیکی تعلیم کے لئے چیک دے رہے ہیں

صوبائی حکومت ہر ممکن صورتحال سے نمٹنے کیلئے تیار ہے

وزیراعلیٰ بگٹی

ایران میں جاری کشیدہ صورتحال

سرحد کے راستے پاکستانیوں سمیت غیر ملکیوں کی آمد کا سلسلہ جاری، تفتان بارڈر پر ہر ممکن سہولت اور معاونت فراہم کی جارہی ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ایران میں جاری کشیدہ صورتحال کے پیش نظر حکومت بلوچستان کی تمام متعلقہ مشینری کو الرٹ کردیا گیا ہے اور صوبائی حکومت ہر ممکن صورتحال سے نمٹنے کے لیے مکمل طور پر تیار ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اظہار خیال کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان۔ ایران سرحد کے راستے پاکستانی شہریوں سمیت غیر ملکیوں کی آمد کا سلسلہ جاری ہے جنہیں تفتان بارڈر پر ہر ممکن سہولیات اور ضروری معاونت فراہم کی جارہی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت نے سرحدی علاقوں میں انتظامی اور سیکیورٹی اداروں کو ہدایت جاری کردی ہے کہ آنے والے افراد کی آمدورفت کو منظم اور محفوظ بنانے کے لیے تمام ضروری انتظامات یقینی بنائے جائیں انہوں نے کہا کہ تفتان بارڈر پر امیگریشن، سیکیورٹی اور ضلعی انتظامیہ سمیت تمام متعلقہ ادارے ہمہ وقت اپنی ذمہ داریاں سرانجام دے رہے ہیں تاکہ پاکستان میں داخل ہونے والے افراد کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اب تک تفتان بارڈر کے ذریعے مجموعی طور پر 1979 افراد پاکستان میں داخل ہوچکے ہیں جن میں 37 سفارتکار بھی شامل ہیں۔

سوئی: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی توتا، پھوتنگ اور سوئی ٹاؤن کی دیگر کالونیوں کو گیس کی فراہمی کے منصوبوں کا افتتاح کررہے ہیں

DIRECTORATI
GENERAL OF PU
.LATIONS BALOC

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 54 | جمعہ 16 رمضان 1447ھ 06 مارچ 2026ء صفحات 08 | شمارہ 242

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

1

Page No. 3

پسماندہ علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل حکومت کی ترجیح ہے

سوئی سمیت دیگر علاقوں میں بہتر اور معیاری سڑکوں کی تعمیر سے عوام کو آمدورفت میں سہولیات میسر آئیں

سوئی ٹاؤن کی کالونیوں میں گیس کی فراہمی کے منصوبوں کی تکمیل سے مقامی آبادی کو درپیش مشکلات کم ہونگی

چھ انچ قطر پر مشتمل گیس پائپ لائن بچھانے کا یہ منصوبہ مجموعی طور پر 2.8 کلومیٹر پر محیط ہے، وزیراعلیٰ کو بریفنگ

سوئی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعرات کو یہاں سوئی میں مختلف ترقیاتی منصوبوں کے ساتھ ساتھ اہم سوئی رنگ روڈ کو باقاعدہ طور پر ٹریفک کے لیے کھولنے کا افتتاح کردیا اس موقع پر قبائلی عمائدین، منتخب نمائندوں، سرکاری افسران اور متعلقہ حکام کی......

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7

بڑی تعداد بھی موجود تھی۔ افتتاح سے قبل وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پھنڈا یالہ سے چیک پوسٹ تک خود گاڑی چلا کر سڑک کا تفصیلی معائنہ کیا۔ انہوں نے تعمیراتی کام کے معیار اور رفتار پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے منصوبے کی تکمیل میں بہتر کارکردگی دکھانے پر متعلقہ فرم اور عملے کو سراہا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ سوئی سمیت بلوچستان کے پسماندہ علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے انہوں نے کہا کہ بہتر اور معیاری سڑکوں کی تعمیر سے نہ صرف عوام کو آمدورفت میں سہولت میسر آتی ہے بلکہ تجارت، مقامی معیشت اور سماجی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملتا ہے انہوں نے کہا کہ سوئی رنگ روڈ کی تکمیل سے علاقے کے عوام کو آمدورفت کی جدید اور محفوظ سہولت میسر آئے گی، ٹریفک کا دباؤ کم ہوگا اور گردونواح کے علاقوں کے درمیان رابطے مزید مضبوط ہوں گے۔ یہ منصوبہ سوئی اور ملحقہ علاقوں کی ترقی اور خوشحالی کی جانب ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبے کے تمام علاقوں میں ترقیاتی عمل کو مزید تیز کیا جائے گا اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جاسکے گا۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعرات کے روز سوئی ٹاؤن میں گیس فراہمی کے اہم منصوبوں کا افتتاح کردیا ان منصوبوں کے تحت توتا، چھوٹک اور سوئی ٹاؤن کی دیگر کالونیوں کو گیس کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی جس سے مقامی آبادی کو درپیش دیرینہ مسائل کے حل میں مدد ملے گی افتتاحی تقریب کے موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو منصوبوں کی تفصیلات سے آگاہ کیا گیا اور کے مطابق چھ (6) انچ قطر پر مشتمل گیس پائپ لائن بچھانے کا یہ منصوبہ مجموعی طور پر 2.8 کلومیٹر پر محیط ہے

ایران سے پاکستان آنیوالوں کو ہر ممکن سہولت فراہم کرینگے، وزیراعلیٰ

کشیدہ صورتحال کے پیش نظر تمام متعلقہ مشینری کو الرٹ کردیا گیا ہے، صوبائی حکومت ہر ممکن صورتحال سے نمٹنے کیلئے تیار ہے

آنیوالے افراد کی آمدورفت کو منظم اور محفوظ بنانے کیلئے تمام ضروری انتظامات یقینی بنانے کی حکام کو ہدایت کردی، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ایران میں جاری کشیدہ صورتحال کے پیش نظر حکومت بلوچستان کی تمام متعلقہ مشینری کو الرٹ کردیا گیا ہے اور صوبائی حکومت ہر ممکن صورتحال سے نمٹنے کے لیے مکمل طور پر تیار ہے سماجی رابطے کی......

بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

سائٹ ایکس پر اظہار خیال کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان۔ایران سرحد کے راستے پاکستانی شہریوں سمیت غیر ملکیوں کی آمد کا سلسلہ جاری ہے جنہیں تفتان بارڈر پر ہر ممکن سہولیات اور ضروری معاونت فراہم کی جا رہی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت نے سرحدی علاقوں میں انتظامی اور سیکورٹی اداروں کو ہدایت جاری کردی ہے کہ آنے والے افراد کی آمدورفت کو منظم اور محفوظ بنانے کے لیے تمام ضروری انتظامات یقینی بنائے جائیں انہوں نے کہا کہ تفتان بارڈر پر امیگریشن، سیکیورٹی اور ضلعی انتظامیہ سمیت تمام متعلقہ ادارے ہمہ وقت اپنی ذمہ داریاں سرانجام دے رہے ہیں تاکہ پاکستان میں داخل ہونے والے افراد کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

سوئی: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری شکیل قادر کو فنی تعلیم کیلئے مالی معاونت کا چیک دیا جا رہا ہے

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 84 | جمعۃ المبارک، 16 رمضان المبارک، 6 مارچ 2026ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

وزیراعلیٰ کا دورہ سوئی
گیس کی فراہمی سمیت ترقیاتی منصوبوں اور سڑک کا افتتاح کردیا

صوبے کی پائیدار ترقی اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی ترجیح، پسماندہ علاقوں میں ترقیاتی عمل تیز کیا جائیگا، سرفراز بگٹی

آئندہ اور جاری منصوبوں کی تکمیل میں معیار اور شفافیت کو یقینی بنایا جائے، حکام کو ہدایت، ملازمین میں اسناد بھی تقسیم کیں

سوئی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعرات کو سوئی کے دورے کے دوران سوئی رنگ روڈ اور گیس فراہمی کے منصوبوں کا افتتاح کیا جبکہ پاکستان پٹرولیم لمیٹڈ (پی پی ایل) کی جانب سے چیکس کی تقسیم کی تقریب میں بطور مہمانِ خصوصی شرکت (باقی صفحہ 5 نمبر 28)

بھی کی تقریب میں قبائلی عمائدین، سول سوسائٹی کے نمائندوں، گیس انتظامیہ اور علاقے کے عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مختلف شعبوں میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے ملازمین میں اسناد بھی تقسیم کیں اور ان کی محنت، لگن اور خدمات کو سراہا تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ دن دور نہیں جب بگٹی قوم کے نوجوان تعلیمی میدان میں نمایاں مقام حاصل کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ بگٹی طلبہ اپنی محنت اور قابلیت کے ذریعے نہ صرف اپنے علاقے بلکہ پوری قوم اور صوبے کا نام روشن کریں گے انہوں نے کہا کہ تعلیم ہی وہ ذریعہ ہے جس کے ذریعے ترقی اور خوشحالی کی نئی راہیں کھلتی ہیں اور معاشرے میں مثبت تبدیلی آتی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی پائیدار ترقی اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ سڑکوں، گیس اور دیگر بنیادی انفراسٹرکچر کے منصوبوں کے ذریعے عوام کو سہولتیں فراہم کی جارہی ہیں تا کہ ان کے معیارِ زندگی میں بہتری لائی جاسکے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے کے تمام علاقوں کی متوازن ترقی کے لیے کوشاں ہے اور جاری ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جارہا ہے تا کہ عوام کو ان کے حقیقی ثمرات میسر آسکیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبے کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں ترقیاتی عمل کو مزید تیز کیا جائے گا اور عوام کو بہتر معیارِ زندگی فراہم کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔ علاوہ ازیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعرات کے روز سوئی ٹاؤن میں گیس فراہمی کے اہم منصوبوں کا افتتاح کردیا ان منصوبوں کے تحت توتا، پھوگ اور سوئی ٹاؤن کی دیگر کالونیوں کو گیس کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی جس سے مقامی آبادی کو درپیش دیرینہ مسائل کے حل میں مدد ملے گی افتتاحی تقریب کے موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو منصوبوں کی تفصیلات سے آگاہ کیا گیا حکام کے مطابق چھ (6) انچ قطر پر مشتمل گیس پائپ لائن بچھانے کا یہ منصوبہ مجموعی طور پر 2.8 کلومیٹر پر محیط ہے جس کے ذریعے سوئی ٹاؤن کی مختلف آبادیوں تک گیس کی فراہمی ممکن بنائی گئی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ سوئی ٹاؤن کی کالونیوں میں گیس کی فراہمی کے ان منصوبوں کی تکمیل سے مقامی آبادی کو درپیش مشکلات میں نمایاں کمی آئے گی اور لوگوں کو روزمرہ زندگی میں بڑی سہولت میسر آئے گی انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے کے پسماندہ اور دور دراز علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کررہی ہے تا کہ عوام کو بنیادی سہولیات ان کی دہلیز تک فراہم کی جاسکیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ جاری اور آئندہ منصوبوں کی تکمیل میں معیار اور شفافیت کو یقینی بنایا جائے تا کہ عوام کو ان منصوبوں کے حقیقی ثمرات بروقت حاصل ہوسکیں۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سوئی میں مختلف ترقیاتی منصوبوں کے ساتھ ساتھ اہم سوئی رنگ روڈ کو باقاعدہ طور پر ٹریفک کے لیے کھولنے کا افتتاح کردیا اس موقع پر قبائلی عمائدین، منتخب نمائندوں، سرکاری افسران اور متعلقہ حکام کی بڑی تعداد بھی موجود تھی۔ افتتاح سے قبل وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بھیشا نالہ سے چائنا پوسٹ تک خود گاڑی چلا کر سڑک کا تفصیلی معائنہ کیا۔ انہوں نے تعمیراتی کام کے معیار اور رفتار پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے منصوبے کی تکمیل میں بہتر کارکردگی دکھانے پر متعلقہ فرم اور عملے کو سراہا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ سوئی سمیت بلوچستان کے پسماندہ علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے انہوں نے کہا کہ بہتر اور معیاری سڑکوں کی تعمیر سے نہ صرف عوام کو آمدورفت میں سہولت میسر آتی ہے بلکہ تجارت، مقامی معیشت اور سماجی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملتا ہے انہوں نے کہا کہ سوئی رنگ روڈ کی تکمیل سے علاقے کے عوام کو آمدورفت کی جدید اور محفوظ سہولت میسر آئے گی، ٹریفک کا دباؤ کم ہوگا اور گردونواح کے علاقوں کے درمیان رابطے مزید مضبوط ہوں گے۔

ایران میں کشیدہ صورتحال کے پیشِ نظر تمام متعلقہ مشینری الرٹ ہے

سرفراز بگٹی

سرحد سے پاکستانیوں سمیت غیر ملکیوں کی آمد کا سلسلہ جاری، حکومت ہر صورتحال سے نمٹنے کیلئے تیار ہے، بیان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ایران میں جاری کشیدہ صورتحال کے پیشِ نظر حکومت بلوچستان کی تمام متعلقہ مشینری کو الرٹ کردیا گیا ہے اور صوبائی حکومت ہر ممکن صورتحال سے نمٹنے کے لیے مکمل طور پر تیار ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اظہار خیال کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان ایران سرحد کے راستے پاکستانی شہریوں سمیت غیر ملکیوں کی آمد کا سلسلہ جاری ہے (باقی صفحہ 5 نمبر 25)

جنہیں تفتان بارڈر پر ہر ممکن سہولیات اور ضروری معاونت فراہم کی جارہی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت نے سرحدی علاقوں میں انتظامی اور سیکیورٹی اداروں کو ہدایت جاری کردی ہے کہ آنے والے افراد کی آمدورفت کو منظم اور محفوظ بنانے کے لیے تمام ضروری انتظامات یقینی بنائے جائیں انہوں نے کہا کہ تفتان بارڈر پر امیگریشن، سیکیورٹی اور ضلعی انتظامیہ سمیت تمام متعلقہ ادارے ہمہ وقت اپنی ذمہ داریاں سرانجام دے رہے ہیں تا کہ پاکستان میں داخل ہونے والے افراد کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اب تک تفتان بارڈر کے ذریعے مجموعی طور پر 1979 افراد پاکستان میں داخل ہوچکے ہیں جن میں 37 سفارتکار بھی شامل ہیں انہوں نے کہا کہ آنے والے تمام افراد کو ضروری سہولیات، رہنمائی اور تعاون فراہم کیا جارہا ہے اور حکومت بلوچستان اس عمل کی مسلسل نگرانی کررہی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت وفاقی اداروں کے ساتھ مکمل رابطے میں ہے اور کسی بھی ہنگامی صورتحال سے مؤثر انداز میں نمٹنے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں انہوں نے واضح کیا کہ انسانی ہمدردی کے تقاضوں کے تحت سرحد پر آنے والے افراد کو بھرپور تعاون اور سہولت فراہم کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔

سوئی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی توتا، پھوگ اور سوئی ٹاؤن کی دیگر کالونیوں کو گیس کی فراہمی کے منصوبوں کا افتتاح کررہے ہیں

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر سی پی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com,
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | جمعۃ المبارک 06 مارچ 2026ء بمطابق 16 رمضان المبارک 1447ھ | شمارہ نمبر 65

پائیدار ترقی اولین ترجیح تعلیم کے ذریعے ترقی و خوشحالی کی نئی راہیں کھلتی ہیں

میر سرفراز بگٹی

عوام کا معیار زندگی بلند کرنے کیلئے ترقیاتی عمل کو مزید تیز کیا جائیگا' وہ دن دور نہیں جب بگٹی قوم کے نوجوان تعلیمی میدان میں نمایاں مقام حاصل کریں گے

سڑکوں، گیس اور دیگر بنیادی انفراسٹرکچر کے منصوبوں کے ذریعے عوام کو سہولتیں فراہم کی جارہی ہیں' وزیراعلیٰ کی پی پی ایل کی جانب سے چیکس تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب

سوئی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعرات کو سوئی کے دورے کے دوران سوئی رنگ روڈ اور گیس فراہمی کے منصوبوں کا افتتاح کیا جبکہ پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ کی جانب سے چیکس کی تقسیم کی تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت بھی کی تقریب میں قبائلی عمائدین، سول سوسائٹی کے نمائندوں، گیس انتظامیہ اور علاقے کے عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مختلف شعبوں میں

بقیہ نمبر 63 صفحہ 5 پر

بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلازمین میں اسناد بھی تقسیم کیں اور ان کی محنت، لگن اور خدمات کو سراہا تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ دن دور نہیں جب بگٹی قوم کے نوجوان تعلیمی میدان میں نمایاں مقام حاصل کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ بگٹی طلبا اپنی محنت اور قابلیت کے ذریعے نہ صرف اپنے علاقے بلکہ پوری قوم اور صوبے کا نام روشن کریں گے انہوں نے کہا کہ تعلیم ہی وہ ذریعہ ہے جس کے ذریعے ترقی اور خوشحالی کی نئی راہیں کھلتی ہیں اور معاشرے میں مثبت تبدیلی آتی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی پائیدار ترقی اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ سڑکوں، گیس اور دیگر بنیادی انفراسٹرکچر کے منصوبوں کے ذریعے عوام کو سہولتیں فراہم کی جاری ہیں تاکہ ان کے معیار زندگی میں بہتری لائی جا سکے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے کے تمام علاقوں کی متوازن ترقی کے لیے کوشاں ہے اور جاری ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جارہا ہے تاکہ عوام کو ان کے حقیقی ثمرات میسر آسکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبے کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں ترقیاتی عمل کو مزید تیز کیا جائے گا اور عوام کو بہتر معیار زندگی فراہم کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔

تفتان بارڈر پر تمام افراد کو ہر ممکن سہولت فراہم کی جارہی ہے: وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ تفتان بارڈر پر تمام افراد کو ہر ممکن سہولت اور معاونت فراہم کی جارہی ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ ایران کی صورت حال کے پیش نظر حکومت کی تمام متعلقہ مشینری مکمل الرٹ ہے۔ سرفراز بگٹی کا کہنا ہے کہ

بقیہ نمبر 44 صفحہ 5 پر

پاک ایران سرحد کے راستے پاکستانی شہریوں سمیت غیر ملکیوں کی آمد جاری ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے یہ بھی کہا ہے کہ اب تک تفتان بارڈر کے ذریعے 1 ہزار 979 افراد پاکستان میں داخل ہو چکے ہیں، جن میں 37 سفارتکار بھی شامل ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIREC
GENERA
RELATIONS

نظامت اعلیٰ تع
حکومت بل

Bullet No. 1

Page No. 6

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر۔27 | جمعہ 06 مارچ 2026ء بمطابق 16 رمضان المبارک 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔65

ایران میں جاری کشیدہ صورتحال کے پیش نظر صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیار ہیں، بزنجو

پاکستان ایران سرحد کے راستے پاکستانی شہریوں سمیت غیر ملکیوں کی آمد کا سلسلہ جاری ہے جنہیں تفتان بارڈر پر ہر ممکن سہولیات اور ضروری معاونت فراہم کی جارہی ہے

صوبائی حکومت نے سرحدی علاقوں میں انتظامی اور سیکورٹی اداروں کو ہدایت جاری کردی ہے کہ آنے والے افراد کی آمد و رفت کو منظم اور محفوظ بنانے کے لیے تمام ضروری انتظامات یقینی بنائے جائیں

تفتان بارڈر پر امیگریشن، سیکورٹی اور ضلعی انتظامیہ سمیت تمام متعلقہ ادارے ہمہ وقت اپنی ذمہ داریاں سرانجام دے رہے ہیں تاکہ پاکستان میں داخل ہونے والے افراد کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ایران میں جاری کشیدہ صورتحال کے پیش نظر حکومت بلوچستان کی تمام متعلقہ مشینری کو الرٹ کردیا گیا ہے اور (بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 2 پر)

صوبائی حکومت ہر ممکن صورتحال سے نمٹنے کے لیے مکمل طور پر تیار ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اظہار خیال کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے نے کہا کہ پاکستان۔ایران سرحد کے راستے پاکستانی شہریوں سمیت غیر ملکیوں کی آمد کا سلسلہ جاری ہے جنہیں تفتان بارڈر پر ہر ممکن سہولیات اور ضروری معاونت فراہم کی جا رہی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت نے سرحدی علاقوں میں انتظامی اور سیکیورٹی اداروں کو ہدایت جاری کردی ہے کہ آنے والے افراد کی آمد و رفت کو منظم اور محفوظ بنانے کے لیے تمام ضروری انتظامات یقینی بنائے جائیں انہوں نے کہا کہ تفتان بارڈر پر امیگریشن، سیکیورٹی اور ضلعی انتظامیہ سمیت تمام متعلقہ ادارے ہمہ وقت اپنی ذمہ داریاں سرانجام دے رہے ہیں تاکہ پاکستان میں داخل ہونے والے افراد کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اب تک تفتان بارڈر کے ذریعے مجموعی طور پر 1979 افراد پاکستان میں داخل ہو چکے ہیں جن میں 37 سفارتکار بھی شامل ہیں انہوں نے کہا کہ آنے والے تمام افراد کو ضروری سہولیات، رہنمائی اور تعاون فراہم کیا جارہا ہے اور حکومت بلوچستان اس عمل کی مسلسل نگرانی کر رہی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت وفاقی اداروں کے ساتھ مکمل رابطے میں ہے اور کسی بھی ہنگامی صورتحال سے مؤثر انداز میں نمٹنے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں انہوں نے واضح کیا کہ انسانی ہمدردی کے تقاضوں کے تحت سرحد پر آنے والے افراد کو بھرپور تعاون اور سہولت فراہم کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔

پسماندہ علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل حکومت کی ترجیح ہے، میر سرفراز بگٹی

سوئی رنگ روڈ کی تکمیل سے علاقے کے عوام کو آمد و رفت کی سہولت میسر آئے گی

سوئی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعرات کو یہاں سوئی میں مختلف ترقیاتی منصوبوں کے ساتھ ساتھ اہم سوئی رنگ روڈ کو باقاعدہ طور پر ٹریفک کے لیے کھولنے کا افتتاح کردیا اس موقع پر قبائلی عمائدین، منتخب نمائندوں، سرکاری افسران اور متعلقہ (بقیہ نمبر 24 صفحہ نمبر 2 پر)

حکام کی بڑی تعداد بھی موجود تھی۔افتتاح سے قبل وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پھنڈا نالہ سے چائنا پوسٹ تک خود گاڑی چلا کر سڑک کا تفصیلی معائنہ کیا۔انہوں نے تعمیراتی کام کے معیار اور رفتار پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے منصوبے کی تکمیل میں بہتر کارکردگی دکھانے پر متعلقہ فرم اور عملے کو سراہا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ سوئی سمیت بلوچستان کے پسماندہ علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے انہوں نے کہا کہ بہتر اور معیاری سڑکوں کی تعمیر سے نہ صرف عوام کو آمد و رفت میں سہولت میسر آتی ہے بلکہ تجارت، مقامی معیشت اور سماجی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملتا ہے انہوں نے کہا کہ سوئی رنگ روڈ کی تکمیل سے علاقے کے عوام کو آمد و رفت کی جدید اور محفوظ سہولت میسر آئے گی، ٹریفک کا دباؤ کم ہوگا اور گرد و نواح کے علاقوں کے درمیان رابطے مزید مضبوط ہوں گے۔ یہ منصوبہ سوئی اور ملحقہ علاقوں کی ترقی اور خوشحالی کی جانب ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبے کے تمام علاقوں میں ترقیاتی عمل کو مزید تیز کیا جائے گا اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے گا۔

سوئی ٹاؤن کالونیوں میں گیس فراہمی منصوبوں آبادی کی مشکلات کم ہوں گی، وزیر اعلیٰ

توتا، پھوگ، سوئی ٹاؤن کی دیگر کالونیوں کو گیس فراہمی یقینی بنائی جائے گی، سرفراز بگٹی

سوئی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعرات کے روز سوئی ٹاؤن میں گیس فراہمی کے اہم منصوبوں کا افتتاح کر دیا ان منصوبوں کے تحت توتا، پھوگ اور سوئی ٹاؤن کی دیگر کالونیوں کو گیس کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی جس سے مقامی آبادی (بقیہ نمبر 45 صفحہ نمبر 7 پر)

کو درپیش دیرینہ مسائل کے حل میں مدد ملے گی افتتاحی تقریب کے موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو منصوبوں کی تفصیلات سے آگاہ کیا گیا حکام کے مطابق چھ (6) انچ قطر پر مشتمل گیس پائپ لائن بچھانے کا یہ منصوبہ مجموعی طور پر 2.8 کلومیٹر پر محیط ہے جس کے ذریعے سوئی ٹاؤن کی مختلف آبادیوں تک گیس کی فراہمی ممکن بنائی گئی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ سوئی ٹاؤن کی کالونیوں میں گیس کی فراہمی کے ان منصوبوں کی تکمیل سے مقامی آبادی کو درپیش مشکلات میں نمایاں کمی آئے گی اور لوگوں کو روزمرہ زندگی میں بڑی سہولت میسر آئے گی انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے کے پسماندہ اور دور دراز علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کر رہی ہے تاکہ عوام کو بنیادی سہولیات ان کی دہلیز تک فراہم کی جاسکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ جاری اور آئندہ منصوبوں کی تکمیل میں معیار اور شفافیت کو یقینی بنایا جائے تاکہ عوام کو ان منصوبوں کے حقیقی ثمرات بروقت حاصل ہوسکیں۔

CamScanner

DIRECTO
GENERAL
RELATIONS B

1

t No.

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی
اکرام اللہ خان

جلد 30 | جمعہ 06 مارچ 2026ء بمطابق 16 رمضان 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 65

ایران کی صورتحال پر صوبائی مشینری الرٹ

تفتان بارڈر پر مسافروں کو تمام سہولیات فراہم کر رہے ہیں

میر سرفراز بگٹی

تمام متعلقہ ادارے ہمہ وقت اپنی ذمہ داریاں سرانجام دے رہے ہیں تاکہ پاکستان میں داخل ہونے والوں کو کسی قسم کی دشواری نہ ہو

سفارتکاروں سمیت اب تک 1979 افراد پاکستان داخل ہوئے، وفاقی اداروں کے ساتھ مکمل رابطے میں ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن + یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ایران میں جاری کشیدہ صورتحال کے پیش نظر حکومت بلوچستان کی تمام متعلقہ مشینری کو الرٹ کر دیا گیا ہے اور صوبائی حکومت ہر ممکن صورتحال سے نمٹنے کے لیے مکمل طور پر تیار ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اظہار خیال کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان-ایران سرحد کے راستے پاکستانی شہریوں سمیت غیر ملکیوں کی آمد کا سلسلہ جاری ہے جنہیں تفتان بارڈر پر ہر ممکن سہولیات اور ضروری معاونت فراہم کی جاری ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت نے سرحدی علاقوں میں انتظامی اور سیکیورٹی اداروں کو ہدایت جاری کر دی ہے کہ آنے والے افراد کی آمد و رفت کو منظم اور محفوظ بنانے کے لیے تمام ضروری انتظامات یقینی بنائے جائیں انہوں نے کہا کہ تفتان بارڈر پر امیگریشن، سیکیورٹی اور ضلعی انتظامیہ سمیت تمام متعلقہ ادارے ہمہ وقت اپنی ذمہ داریاں سرانجام دے رہے ہیں تاکہ پاکستان میں داخل ہونے والے افراد کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اب تک تفتان بارڈر کے ذریعے مجموعی طور پر 1979 افراد پاکستان میں داخل ہو چکے ہیں جن میں 37 سفارتکار بھی شامل ہیں انہوں نے کہا کہ آنے والے تمام افراد کو ضروری سہولیات، رہنمائی اور تعاون فراہم کیا جا رہا ہے اور حکومت بلوچستان اس عمل کی مسلسل نگرانی کر رہی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت وفاقی اداروں کے ساتھ مکمل رابطے میں ہے اور کسی بھی ہنگامی صورتحال سے موثر انداز میں نمٹنے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں انہوں نے واضح کیا کہ انسانی ہمدردی کے تقاضوں کے تحت سرحد پر آنے والے افراد کو بھرپور تعاون اور سہولت فراہم کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔

حکومت صوبے کے تمام علاقوں کی متوازن ترقی کیلئے کوشاں ہے، وزیراعلیٰ

سڑکوں، گیس اور دیگر بنیادی انفراسٹرکچر کے منصوبوں کے ذریعے عوام کو سہولتیں فراہم کی جاری ہیں تاکہ ان کے معیارِ زندگی میں بہتری لائی جا سکے

وہ دن دور نہیں جب بگٹی قوم کے نوجوان تعلیمی میدان میں نمایاں مقام حاصل کریں گے، سوئی رنگ روڈ اور گیس فراہمی کے منصوبوں کے افتتاح پر خطاب

سوئی (خ ن + آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعرات کو سوئی کے دورے کے دوران سوئی رنگ روڈ اور گیس فراہمی کے منصوبوں کا افتتاح کیا جبکہ پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ (پی پی ایل) کی جانب سے چیکس کی تقسیم کی تقریب میں بطور مہمانِ خصوصی شرکت بھی کی تقریب میں قبائلی عمائدین، سول سوسائٹی کے نمائندوں، گیس انتظامیہ اور علاقے کے عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مختلف شعبوں میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے ملازمین میں اسناد بھی تقسیم کیں اور ان کی محنت، لگن اور خدمات کو سراہا تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ دن دور نہیں جب بگٹی قوم کے نوجوان تعلیمی میدان میں نمایاں مقام حاصل کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ بگٹی طلبہ اپنی محنت اور قابلیت کے ذریعے نہ صرف اپنے علاقے بلکہ پوری قوم اور صوبے کا نام روشن کریں گے انہوں نے کہا کہ تعلیم ہی وہ ذریعہ ہے جس کے ذریعے ترقی اور خوشحالی کی نئی راہیں کھلتی ہیں اور معاشرے میں مثبت تبدیلی آتی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی پائیدار ترقی اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ سڑکوں، گیس اور دیگر بنیادی انفراسٹرکچر کے منصوبوں کے ذریعے عوام کو سہولتیں فراہم کی جا رہی ہیں تاکہ ان کے معیارِ زندگی میں بہتری لائی جا سکے۔

سوئی: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی تو تا، پھوگ، سوئی ٹاؤن کی دیگر کالونیوں کو گیس فراہمی کے منصوبوں کا افتتاح کر رہے ہیں

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | جمعہ 6 مارچ 2026ء 16 رمضان 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 65

صوبے کے تمام علاقوں کی متوازن ترقی کیلئے کوشاں ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان

دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں ترقیاتی عمل کو مزید تیز کیا جائے گا اور عوام کو بہتر معیارِ زندگی فراہم کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے جائیں گے

ایران میں جاری کشیدہ صورتحال کے پیشِ نظر حکومت بلوچستان کی تمام متعلقہ مشینری کو الرٹ کر دیا گیا صوبائی حکومت ہر ممکن صورتحال سے نمٹنے کے لیے مکمل طور پر تیار ہے

سوئی، کوئٹہ، ڈیرہ بگٹی (این این آئی، آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعرات کو سوئی کے دورے کے دوران سوئی رنگ روڈ اور گیس فراہمی کے منصوبوں کا افتتاح کیا جبکہ پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ (پی پی ایل) کی جانب سے چیکس کی تقسیم کی تقریب میں بطور مہمانِ خصوصی شرکت بھی کی تقریب میں قبائلی عمائدین، سول سوسائٹی کے نمائندوں، گیس انتظامیہ اور علاقے کے عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مختلف شعبوں میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے ملازمین میں اسناد بھی تقسیم کیں اور ان کی محنت، لگن اور خدمات کو سراہا تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ دن دور نہیں جب بگٹی قوم کے نوجوان تعلیمی میدان میں نمایاں مقام حاصل کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ بگٹی طلبہ اپنی محنت اور قابلیت کے ذریعے نہ صرف اپنے علاقے بلکہ پوری قوم اور صوبے کا نام روشن کریں گے انہوں نے کہا کہ تعلیم ہی وہ ذریعہ ہے جس کے ذریعے ترقی اور خوشحالی کی نئی راہیں کھلتی ہیں اور معاشرے میں مثبت تبدیلی آتی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی پائیدار ترقی اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ سڑکوں، گیس اور دیگر بنیادی انفراسٹرکچر کے منصوبوں کے ذریعے عوام کو سہولتیں فراہم کی جا رہی ہیں تاکہ ان کے معیارِ زندگی میں بہتری لائی جا سکے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے کے تمام علاقوں کی متوازن ترقی کے لیے کوشاں ہے اور جاری ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جا رہا ہے تاکہ عوام کو ان کے حقیقی ثمرات میسر آسکیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبے کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں ترقیاتی عمل کو مزید تیز کیا جائے گا اور عوام کو بہتر معیارِ زندگی فراہم کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔ دریں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ایران میں جاری کشیدہ صورتحال کے پیش نظر حکومت بلوچستان کی تمام متعلقہ مشینری کو الرٹ کر دیا گیا ہے۔

سوئی: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی توتا، پھوگ اور سوئی ٹاؤن کی دیگر کالونیوں کو گیس فراہمی کے منصوبوں کا افتتاح کر رہے ہیں

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 21 | جمعہ 06 مارچ 2026ء 16 رمضان المبارک 1447ھ | شمارہ 56

سوئی سمیت بلوچستان کے پسماندہ علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے: وزیر اعلیٰ بلوچستان

تعمیراتی کام کے معیار اور رفتار پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے منصوبے کی تکمیل میں بہتر کارکردگی دکھانے پر متعلقہ فرم اور عملے کو سراہا، بہتر اور معیاری سڑکوں کی تعمیر سے نہ صرف عوام کو آمد و رفت میں سہولت میسر آتی ہے بلکہ تجارت، مقامی معیشت اور سماجی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملتا ہے

عوام کو آمد و رفت کی جدید اور محفوظ سہولت میسر آئے گی، ٹریفک کا دباؤ کم ہوگا اور گرد و نواح کے علاقوں کے درمیان رابطے مزید مضبوط ہوں گے۔ یہ منصوبہ سوئی اور ملحقہ علاقوں کی ترقی اور خوشحالی کی جانب ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا، صوبے کے تمام علاقوں میں ترقیاتی عمل کو مزید تیز کیا جائے گا اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل یقینی بنائی جائے گی

سوئی (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعرات کو یہاں سوئی میں مختلف ترقیاتی منصوبوں کے ساتھ ساتھ اہم سوئی رنگ روڈ کو باقاعدہ طور پر ٹریفک کے لیے کھولنے کا افتتاح کر دیا اس موقع پر قبائلی عمائدین، منتخب نمائندوں، سرکاری افسران اور متعلقہ

بقیہ 1 صفحہ 6 پر

حکام کی بڑی تعداد بھی موجود تھی۔ افتتاح سے قبل وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیشاب نالہ سے چانکا پوسٹ تک خود گاڑی چلا کر سڑک کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے تعمیراتی کام کے معیار اور رفتار پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے منصوبے کی تکمیل میں بہتر کارکردگی دکھانے پر متعلقہ فرم اور عملے کو سراہا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ سوئی سمیت بلوچستان کے پسماندہ علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے انہوں نے کہا کہ بہتر اور معیاری سڑکوں کی تعمیر سے نہ صرف عوام کو آمد و رفت میں سہولت میسر آتی ہے بلکہ تجارت، مقامی معیشت اور سماجی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملتا ہے انہوں نے کہا کہ سوئی رنگ روڈ کی تکمیل سے علاقے کے عوام کو آمد و رفت کی جدید اور محفوظ سہولت میسر آئے گی، ٹریفک کا دباؤ کم ہوگا اور گرد و نواح کے علاقوں کے درمیان رابطے مزید مضبوط ہوں گے۔ یہ منصوبہ سوئی اور ملحقہ علاقوں کی ترقی اور خوشحالی کی جانب ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبے کے تمام علاقوں میں ترقیاتی عمل کو مزید تیز کیا جائے گا اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے گا۔

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی مولانا عبدالکریم
بیاد جمیل الرحمن
بیاد برکت علی

چیف ایڈیٹر : محمد زبیر خان

جلد 77 | جمعۃ المبارک 06 مارچ 2026ء، 16 رمضان المبارک 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 185

میر سرفراز بگٹی کا سوئی کے دورے کے دوران سوئی رنگ روڈ اور گیس فراہمی کے منصوبوں کا افتتاح، پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ کی جانب سے چیکس تقسیم کی تقریب میں بطور مہمانِ خصوصی شرکت

حکومت صوبے کے تمام علاقوں کی متوازن ترقی کیلئے کوشاں ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

وہ دن دور نہیں جب بگٹی قوم کے نوجوان تعلیمی میدان میں نمایاں مقام حاصل کریں گے، بگٹی طلبہ اپنی محنت اور قابلیت کے ذریعے نہ صرف اپنے علاقے بلکہ پوری قوم اور صوبے کا نام روشن کریں گے، چیکس اور اسناد تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب

سوئی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعرات کو سوئی کے دورے کے دوران سوئی رنگ روڈ اور گیس فراہمی کے منصوبوں کا افتتاح کیا جبکہ پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ (پی پی ایل) کی جانب سے (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

چیکس کی تقسیم کی تقریب میں بطور مہمانِ خصوصی شرکت بھی کی تقریب میں قبائلی عمائدین، سول سوسائٹی کے نمائندوں، گیس انتظامیہ اور علاقے کے عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مختلف شعبوں میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے ملازمین میں اسناد بھی تقسیم کیں اور ان کی محنت، لگن اور خدمات کو سراہا تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ دن دور نہیں جب بگٹی قوم کے نوجوان تعلیمی میدان میں نمایاں مقام حاصل کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ بگٹی طلباء اپنی محنت اور قابلیت کے ذریعے نہ صرف اپنے علاقے بلکہ پوری قوم اور صوبے کا نام روشن کریں گے انہوں نے کہا کہ تعلیم ہی وہ ذریعہ ہے جس کے ذریعے ترقی اور خوشحالی کی نئی راہیں کھلتی ہیں اور معاشرے میں مثبت تبدیلی آتی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی پائیدار ترقی اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ سڑکوں، گیس اور دیگر بنیادی انفراسٹرکچر کے منصوبوں کے ذریعے عوام کو سہولتیں فراہم کی جا رہی ہیں تاکہ ان کے معیار زندگی میں بہتری لائی جا سکے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے کے تمام علاقوں کی متوازن ترقی کے لیے کوشاں ہے اور جاری ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جا رہا ہے تاکہ عوام کو ان کے حقیقی ثمرات میسر آ سکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبے کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں ترقیاتی عمل کو مزید تیز کیا جائے گا اور عوام کو بہتر معیار زندگی فراہم کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔

ایران میں کشیدہ صورتحال، تمام متعلقہ مشینری کو الرٹ کر دیا گیا ہے، سرفراز بگٹی

پاکستان۔ایران سرحد کے راستے پاکستانی شہریوں سمیت غیر ملکیوں کی آمد کا سلسلہ جاری ہے، جنہیں تفتان بارڈر پر ہر ممکن سہولیات اور ضروری معاونت فراہم کی جا رہی ہے

صوبائی حکومت ہر ممکن صورتحال سے نمٹنے کے لیے مکمل طور پر تیار ہے، اب تک تفتان بارڈر کے ذریعے مجموعی طور پر 1979 افراد پاکستان میں داخل ہو چکے ہیں، ایکس پر اظہار خیال

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ایران میں جاری کشیدہ صورتحال کے پیش نظر حکومت بلوچستان کی تمام متعلقہ مشینری کو الرٹ کر دیا گیا ہے اور صوبائی حکومت ہر ممکن صورتحال سے نمٹنے کے لیے مکمل طور پر تیار ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اظہار خیال کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے نے کہا کہ پاکستان۔ایران سرحد کے راستے پاکستانی شہریوں سمیت غیر (بقیہ 6 صفحہ 2 پر)

ملکیوں کی آمد کا سلسلہ جاری ہے جنہیں تفتان بارڈر پر ہر ممکن سہولیات اور ضروری معاونت فراہم کی جا رہی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت نے سرحدی علاقوں میں انتظامی اور سیکیورٹی اداروں کو ہدایت جاری کر دی ہے کہ آنے والے افراد کی آمد و رفت کو منظم اور محفوظ بنانے کے لیے تمام ضروری انتظامات یقینی بنائے جائیں انہوں نے کہا کہ تفتان بارڈر پر امیگریشن، سیکیورٹی اور ضلعی انتظامیہ سمیت تمام متعلقہ ادارے ہمہ وقت اپنی ذمہ داریاں سرانجام دے رہے ہیں تاکہ پاکستان میں داخل ہونے والے افراد کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اب تک تفتان بارڈر کے ذریعے مجموعی طور پر 1979 افراد پاکستان میں داخل ہو چکے ہیں جن میں 37 سفارتکار بھی شامل ہیں انہوں نے کہا کہ آنے والے تمام افراد کو ضروری سہولیات، رہنمائی اور تعاون فراہم کیا جا رہا ہے اور حکومت بلوچستان اس عمل کی مسلسل نگرانی کر رہی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت وفاقی اداروں کے ساتھ مکمل رابطے میں ہے اور کسی بھی ہنگامی صورتحال سے مؤثر انداز میں نمٹنے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں انہوں نے واضح کیا کہ انسانی ہمدردی کے تقاضوں کے تحت سرحد پر آنے والے افراد کو بھرپور تعاون اور سہولت فراہم کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔

chistan Times

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

V No. 1390 QUETTA Friday March 06, 2026 / Ramazan 16, 1447 Rs: 30

Bugti inaugurates Sui ring road and gas supply projects

Says nearly 2,000 people enter Pakistan via Taftan Border

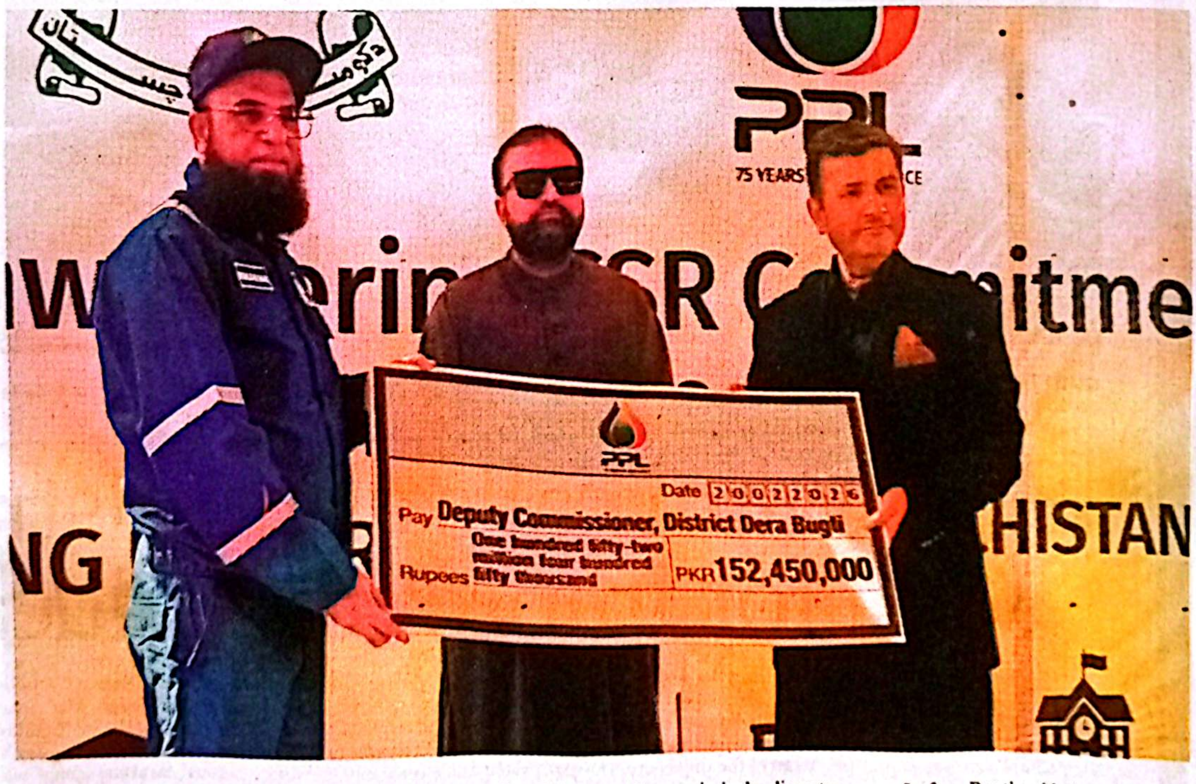

Staff Report

SUI: In a significant push for infrastructure development, Chief Minister of Balochistan Mir Sarfraz Bugti on Thursday formally inaugurated the mu... pated Sui Ring Road, ... traffic, alongside ... development ... ration cer... large ... el...

Speaking on the occasion, Chief Minister Bugti stated that completing development projects in underdeveloped areas, including Sui, is a top government priority. He emphasized that high-quality roads ...

eter-long, six-inch diameter gas pipeline.During this inauguration, the Chief Minister was briefed on the project's details. He stated that the completion of these schemes would significantly ease the daily ...

Sarfraz Bugti said the provincial government has placed all relevant departments on high alert and is fully prepared to respond to any developments arising from the evolving regional situation.

... tion ... satisfacti... pace of the ... appreciated the ... and staff for their ... mance.

FIA Balochistan launches blood screening campaign for officer

90 فیصد درسی کتب لاہور سے کوئٹہ پہنچا دی گئیں، راحیلہ درانی

اس سال بھی مقررہ وقت سے پہلے صوبے کے چھتیس (36) اضلاع کو مفت کتب فراہم کی گئی ہیں

کوئٹہ (خ ن) موجودہ صوبائی حکومت کی تعلیم دوستی و تعلیم سب کیلئے اور صوبہ بھر کے طلباء و طالبات کیلئے معیاری درسی کتب محکمہ ثانوی تعلیم بلوچستان نے تعلیمی سال 2026ء کے لیے درسی کتب کی ترسیل اور اشاعت میں ایک تاریخی سنگ میل عبور کرلیا ہے۔ بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کی جانب سے درسی کتب کی 90 فیصد سے زائد کتب کامیابی کے ساتھ مکمل کرکے لاہور سے کوئٹہ پہنچا دی گئی ہے، جو گزشتہ سال کی طرح اس سال بھی مقررہ وقت سے پہلے مرحلے میں صوبے کے چھتیس (36) اضلاع کو مفت فراہم کی گئی ہیں ان خیالات کا اظہار کا صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کے زیر اہتمام درسی کتب بڑے مفت تقسیم تعلیمی سال 2026 کے افتتاح کے موقع پر منعقدہ تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا اس موقع پر سیکرٹری ثانوی تعلیم لعل جان جعفر، اسپشل سیکرٹری ثانوی تعلیم سلام خان اچکزئی، چیرمین بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کے چیئرمین ڈاکٹر گلاب خان کبزئی، ڈائریکٹر سکولز اختر کھتران، سیکرٹری بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ ڈاکٹر نیاز ترین، ڈائریکٹر بی ای ایم آئی ایس نعمت اللہ کاکڑ دیگر علی افسران نے شرکت کی صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے کہا کہ بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ نے پرنٹنگ ٹینڈرز کے عمل میں مکمل شفافیت کو یقینی بناتے ہوئے صوبائی خزانے کو تقریباً ایک ارب 25 کروڑ روپے کی خطیر بچت فراہم کی گئی ہے۔ یہ تمام اقدامات وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی اور صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی کے وژن اور سیکرٹری محکمہ تعلیم لعل جان جعفر کی واضح ہدایات کی روشنی میں عمل میں لائے گئے چیئرمین بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ ڈاکٹر گلاب خان کبزئی نے گزشتہ برسوں کے مقابلے میں نہ صرف درسی کتب کی اشاعت کی لاگت میں نمایاں کمی کی بلکہ 1977ء کی دہائی کے پرانے نصاب کو مکمل طور پر تبدیل کرتے ہوئے جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ نیا نصاب متعارف کروایا۔

MASHRIQ QUETTA

شفیق الرحمن مینگل کی پی پی پی میں شمولیت سے پارٹی مضبوط ہوگی، علی مدد جتک

شفیق مینگل ایک بااثر، سنجیدہ اور عوام دوست قبائلی رہنماء جن کی سیاسی بصیرت، عوامی خدمات سے پارٹی کو بھرپور فائدہ ہوگا' صوبائی وزیر

پیپلز پارٹی عوامی حقوق کے تحفظ، جمہوری استحکام اور بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کیلئے عملی جدوجہد کررہی ہے' رہنماء

کوئٹہ (پ ر) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماء اور صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک نے ممتاز قبائلی و سماجی شخصیت میر شفیق الرحمان مینگل کو پاکستان پیپلز پارٹی میں شمولیت اختیار کرنے پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے اس اقدام کو بلوچستان کی سیاست کیلئے خوش آئند قرار دیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں صوبائی وزیر نے کہا کہ میر شفیق الرحمان مینگل کی پاکستان پیپلز پارٹی میں شمولیت سے نہ صرف پارٹی مزید مضبوط ہوگی بلکہ صوبے کی سیاست پر بھی مثبت اور دوررس اثرات مرتب ہوں گے انہوں نے کہا کہ میر شفیق مینگل ایک بااثر، سنجیدہ اور .... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

عوام دوست قبائلی رہنماء ہیں جن کی سیاسی بصیرت اور عوامی خدمات سے پارٹی کو بھرپور فائدہ حاصل ہوگا۔ حاجی علی مدد جتک نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی ہمیشہ عوامی حقوق کے تحفظ، جمہوریت کے استحکام اور بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کے لئے عملی جدوجہد کرتی آئی ہے انہوں نے کہا کہ میر شفیق الرحمن مینگل جیسے باصلاحیت اور بااثر رہنماؤں کی شمولیت سے پارٹی بلوچستان میں مزید مضبوط اور فعال کردار ادا کرے گی۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے کے عوام کی فلاح و بہبود، روزگار کے مواقع کی فراہمی اور بنیادی سہولیات کی بہتری کے لئے مشترکہ کاوشیں جاری رکھی جائیں گی۔ صوبائی وزیر نے امید ظاہر کی کہ میر شفیق الرحمن مینگل اپنی سیاسی و قبائلی اثر ورسوخ کو بروئے کار لاتے ہوئے پاکستان پیپلز پارٹی کے پیغام کو گھر گھر تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کریں گے اور بلوچستان میں مثبت اور تعمیری سیاسی ماحول کے فروغ میں معاون ثابت ہوں گے۔

وطن عزیز کی حفاظت کرنے والے بہادر سپوت قومی ہیرو ہیں' لیاقت لہڑی

لیفٹیننٹ عصمت اللہ ہنگورکی کی دی گئی قربانی ہمیشہ یاد رکھی جائے گی' تعزیت کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی نے کہا کہ وطن عزیز کے دفاع کے لئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر سپوت قوم کے اصل ہیرو ہیں اور ان کی قربانی کو کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو وزیرستان میں دہشت گردوں کے حملے میں شہید ہونے والے پاک فوج کے جوان لیفٹیننٹ عصمت اللہ ہنگورکی کے اہل خانہ سے تعزیت کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ میر .... بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

لیاقت لہڑی نے کہا کہ لیفٹیننٹ عصمت اللہ ہنگورکی کی وطن کے دفاع کے لئے دی گئی قربانی ہمیشہ یاد رکھی جائے گی شہداء پوری قوم کا فخر ہیں اور ان کی قربانیاں ملک کی سلامتی اور استحکام کی ضمانت ہیں میر لیاقت لہڑی نے کہا کہ وطن عزیز کے دفاع کے لئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر سپوت قوم کے اصل ہیرو ہیں اور ان کی قربانی کو کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔

دفاع وطن کیلئے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے ہمارے قومی ہیرو ہیں' سلیم کھوسہ

شہید لیفٹیننٹ عصمت اللہ ہنگورکی شجاعت اور فرض شناسی کی روشن مثال قائم کی' صوبائی وزیر

حکومت شہداء کے خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑے گی' رہنماء مسلم لیگ (ن)

نصیر آباد (نامہ نگار) پاکستان مسلم لیگ ن کے پارلیمانی لیڈر صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا ہے کہ شہید لیفٹیننٹ عصمت اللہ ہنگورکی کی عظیم قربانی پر پوری قوم اور خصوصاً بلوچستان کو فخر ہے انہوں نے کہا کہ وطن عزیز کے دفاع کیلئے جانوں کا نذرانہ پیش .... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

کرنے والے شہداء ہمارے قومی ہیرو ہیں اور ان کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا کہ شہید لیفٹیننٹ عصمت اللہ ہنگورکی نے مادر وطن کی سلامتی و خودمختاری اور بقاء کیلئے اپنی جان کا نذرانہ پیش کرکے بہادری شجاعت اور فرض شناسی کی روشن مثال قائم کی انہوں نے کہا کہ قوم اپنے ان بہادر سپوتوں کو کبھی فراموش نہیں کرسکتی جنہوں نے ملک کی خاطر اپنی قیمتی جانوں کا نذرانہ پیش کیا

شفیق الرحمان مینگل نے سیاسی میدان میں مثبت کردار ادا کیا' امیر حمزہ زہری

عوام این اے-257 کے ضمنی انتخاب میں شفیق الرحمان مینگل کا بھرپور ساتھ دیں' صوبائی مشیر

کوئٹہ (پی آر) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماء اور صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے میر شفیق الرحمان کو پاکستان پیپلز پارٹی میں شمولیت اختیار کرنے اور قومی اسمبلی کے حلقہ این اے 256 کے ضمنی انتخاب کیلئے پارٹی ٹکٹ ملنے پر مبارکباد پیش کی ہے نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے کہا کہ میر شفیق الرحمان مینگل نے ہمیشہ سیاسی میدان میں بردباری، سنجیدگی اور مثبت رویے کا مظاہرہ کیا ہے انہوں نے کہا کہ جھالاوان عوامی حلقے کے .... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

پلیٹ فارم سے میر شفیق الرحمان نے اپنے حلقے کے عوام کے مسائل کے حل کے لئے ہمیشہ موثر کردار ادا کیا ہے انہوں نے امید ظاہر کی کہ آئندہ ہونے والے این اے-257 کے ضمنی انتخاب میں جھالاوان کے باشعور شہری میر شفیق الرحمان کا بھرپور ساتھ دیں گے اور انہیں کامیاب بنا کر عوامی خدمت کے تسلسل کو برقرار رکھیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 06 MAR 2026 Page No. 13

دہشتگردی کے پیش نظر علماء کرام کو اہم کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے، آئی جی پولیس

موجودہ بھائی چارے کی فضاء کو مکدر کرنے کی کسی کو اجازت نہیں دیں گے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر نے کہا کہ حالیہ دہشت گردی کے واقعات کے پیش نظر تمام علماء کرام کو ایک اہم کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے اپنے خطابات اور مجالس میں فرقہ واریت فتنہ گردہی اور اختلافات بھڑکانے والے شرپسندوں پر نظر رکھنے اور ان کی حوصلہ شکنی ضروری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے علماء کرام بلوچستان شیعہ کانفرنس سے 21 رمضان یوم شہادت حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے جلوس کے سکیورٹی و دیگر انتظامات کے حوالے سے منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ معاشرے میں منفی سرگرمیاں رکھنے والوں کی دین اسلام میں کوئی گنجائش نہیں۔ چند شرپسند ہمیں تقسیم کرنے کے درپے ہیں ہمیں ایسی کالی بھیڑیوں پر نظر رکھنے کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان پولیس دہشت گردی سے نمٹنے کے علاوہ امن وامان کو برقرار رکھنے جرائم پیشہ کے خلاف اولین کردار ادا کررہی ہے۔ انہوں نے اجلاس کے شرکاء پر زور دیتے ہوئے کہا کہ 21 رمضان المبارک شہادت حضرت علیؓ کے جلوس تعین کئے گئے روٹس کو استعمال کرتے ہوئے مقررہ وقت پر اختتام کے لئے کوشاں رہیں اجلاس بلوچستان شیعہ کانفرنس کے شرکاء کے بلوچستان کے ماضی کی طرح حالیہ دہشت گردی میں صف اول میں رہ کر کئی قیمتی جانیں بچاتے ہوئے اپنی جانیں قربان کی اس کی مثال نہیں ملتی۔ انہوں نے کہا کہ ہماری قوم ہمیشہ ملک وصوبے کی بہتری اور فرقہ واریت اور منافرت کے خلاف تمام مکاتب فکر کو متحد رکھنے کے لئے اپنا مثبت کردار ادا کیا ہے ہم کسی کو گروہ بندی اور مذہبی منافرت کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔

پولیس کی جانب سے کسٹم کو گاڑیاں حوالے کرنیکی تقریب

پولیس اسمگلنگ، منشیات اور جرائم کے تدارک کے لئے متحرک ہے، آئی جی محمد طاہر کا خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان محمد طاہر نے کہا ہے کہ بلوچستان پولیس امن وامان کو برقرار رکھنے کے ساتھ اسمگلنگ، منشیات اور جرائم کے تدارک کے لئے تمام قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ہمراہ متحرک ہے یہ بات انہوں نے جمعرات کے روز سینٹرل پولیس آفس میں بلوچستان پولیس کی جانب سے 8 کروڑ روپے کی مالیت کی نان کسٹم پیڈ 24 قیمتی گاڑیاں کلکٹر کسٹم بلوچستان ڈاکٹر کرم الٰہی کے حوالے کرنے کی مناسبت منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی اس موقع پر پولیس اور کسٹم کے اعلیٰ افسران بھی موجود تھے آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر نے کہا کہ نان کسٹم پیڈ گاڑیوں کے استعمال اور خرید وفروخت کے خلاف جاری مہم جاری ہے جبکہ داخلی راستوں پر بھی پولیس اور کسٹم کی مشترکہ کارروائی کو عملی شکل دے دی گئی تاکہ ان کی آزادانہ نقل وحمل کی روک تھام ممکن بنایا جائے انہوں نے کہا کہ نان کسٹم پیڈ گاڑیوں کا استعمال اکثر غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث دیکھی گئی ہیں جس کا ریکارڈ پولیس اور ایکسائز کے پاس نہ ہونے کی وجہ قانونی مشکلات کے درپیش رہتی ہیں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کلکٹر کسٹم بلوچستان ڈاکٹر کرم الٰہی نے بلوچستان پولیس کے تمام قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مشترکہ ذمہ داری کو عملی طور پر نبھانے کے عمل کو سراہتے ہوئے کہا کہ نان کسٹم پیڈ گاڑیاں غیر قانونی سرگرمیوں کے علاوہ اسمگلنگ میں استعمال کی جارہی ہیں اس موقع پر ڈی آئی جی کوئٹہ عمران شوکت نے کہا کہ نان کسٹم پیڈ گاڑیوں کو کوئٹہ پولیس کی جاری مہم کے دوران اپنی تحویل میں لے لیا جنہیں باقاعدہ طور پر قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد کسٹم حکام کے حوالے کیا گیا ہے۔

پی پی ایل کا بلوچستان میں 521 ملین روپے کے نئے منصوبوں کے آغاز کا اعلان

منصوبوں میں 64 نئی اسکالرشپس، 50 مقامی نوجوانوں کیلئے ہنر مندی اور روزگار کا پروگرام شامل ہیں

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ (پی پی ایل) نے بلوچستان میں کاروباری سماجی ذمہ داری (سی ایس آر) پروگرام کے تحت تقریباً 521 ملین روپے کی مجموعی لاگت سے نئے منصوبوں کے آغاز کا اعلان کیا ہے۔ ان منصوبوں میں 64 نئی اسکالرشپس، 50 مقامی نوجوانوں کے لیے ہنر مندی اور روزگار کا پروگرام، ضلع ڈیرہ بگٹی میں 10 سال قبل قائم کئے گئے تعلیمی وصحت کی سہولیات کی بحالی اور سوئی شہر کو مفت گیس کی فراہمی کے نظام کے تحت دور دراز آبادیوں کے لیے ایس ایس جی سی ایل کے اشتراک سے نئی علیحدہ گیس سپلائی پائپ لائن کی تنصیب شامل ہیں۔ مذکورہ بالا منصوبوں کی افتتاحی تقریب 5 مارچ کو ضلع ڈیرہ بگٹی کے شہر سوئی میں منعقد ہوئی۔ جس میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ تقریب میں ایم ڈی وسی ای او پی پی ایل محمد خالد رحمن اور ایم ڈی ایس ایس جی سی ایل امین راجپوت کے علاوہ اراکین قومی اسمبلی، ضلعی حکومت کے نمائندگان، کمپنی کے افسران اور علاقے کی معزز شخصیات نے بھی شرکت کی۔ ایم ڈی پی پی ایل نے تقریب کے دوران نئے سی ایس آر اسکیموں کے لیے وزیراعلیٰ بلوچستان کو عطیات کے تین چیک پیش کیے۔

کوئٹہ میٹروپولیٹن میں 3 ارب 21 کروڑ سے زائد کی مالی بے ضابطگیاں

آڈٹ حکام کی ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی سفارش

فنڈز اور اثاثے نجی کمپنیوں کو منتقل، وصول ہونیوالی رقوم سرکاری اکاؤنٹس میں جمع نہیں کرائی گئیں، صفاء کوئٹہ کے ریکارڈ تک رسائی نہیں دی گئی، رپورٹ

کوئٹہ (این این آئی) میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ میں مجموعی طور پر 3 ارب 21 کروڑ 67 لاکھ 30 ہزار روپے سے زائد کی مالی بے ضابطگیوں، غیر قانونی ادائیگیوں، سرکاری رقوم کی منتقلی اور قواعد کی خلاف ورزیوں کا انکشاف ہوا ہے۔ آڈٹ رپورٹ کے مطابق بڑے پیمانے پر سرکاری فنڈز اور اثاثے نجی کمپنیوں کو منتقل کیے گئے جبکہ متعدد مدات میں رقوم سرکاری اکاؤنٹس میں جمع ہی نہیں کرائی گئیں۔ میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کی مالی سال 2024-25 کی آڈٹ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کے چیف آفیسر نے مالی سال 2024-25 کے دوران 40 کروڑ 66 لاکھ روپے سرکاری فنڈز اور 2 ارب 50 کروڑ 90 لاکھ روپے مالیت کے منقولہ وغیر منقولہ اثاثے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت نجی کمپنی کو منتقل کیے بلوچستان پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی کے ذریعے صفاء کوئٹہ کو 38 کروڑ 66 لاکھ روپے منتقل کیے گئے، 2 ارب 50 کروڑ 90 لاکھ روپے مالیت کی ہیوی مشینری اور ورکشاپس بھی اسی کمپنی کے حوالے کی گئیں تاہم آڈٹ کو معاہدوں اور ریکارڈ تک رسائی نہ دی گئی، جس کے باعث قانونی جواز کی تصدیق ممکن نہ ہوسکی ساتھ ہی کنٹونمنٹ بورڈ کوئٹہ کو 2 کروڑ روپے نامعلوم سرگرمی کے لیے ادا کیے گئے، رپورٹ کے مطابق 3 کروڑ 66 لاکھ 83 ہزار روپے کے سول ورکس اور مرمتی کاموں کو دانستہ طور پر تقسیم کرکے اوپن ٹینڈر اور مجاز اتھارٹی کی منظوری سے گریز کیا گیا۔ 80 اسٹالز اور پارکنگ سے وصول کیے گئے 1 کروڑ 95 لاکھ روپے سرکاری اکاؤنٹ میں جمع نہ کرائے گئے۔ پیدائش، وفات اور شادی سرٹیفکیٹس کی مد میں وصول شدہ 24 لاکھ 45 ہزار روپے بھی اکاؤنٹ میں جمع نہیں ہوئے۔ لیاقت فیملی پارک کی نیلامی 45 لاکھ 60 ہزار روپے میں کی گئی، تاہم بقایا 41 لاکھ 80 ہزار روپے وصول کیے بغیر تین سال کی توسیع دے دی گئی۔ رپورٹ کے مطابق کمرشل جائیدادوں کے کرایوں پر نظر ثانی نہ کرنے سے 13 کروڑ 61 لاکھ 17 ہزار روپے کا نقصان ہوا۔ لیز ختم ہونے کے باوجود املاک خالی نہ کرانے سے مزید 1 کروڑ 25 لاکھ 95 ہزار روپے واجب الادا رہے۔ 418 سرکاری رہائشی کوارٹرز میں سے 125 غیر متعلقہ افراد یا نادہندگان کے زیر استعمال پائے گئے، جس سے 3 کروڑ روپے کے واجبات وصول نہ ہوسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 — Dated: 06 MAR 2026 — Page No. 14

منصوبوں کی بروقت تکمیل حکومت کی اولین ترجیح ہے، سیکرٹری مواصلات

تکمیل میں تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی، جائزہ اجلاس سے بابر خان کا خطاب

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان کی زیر صدارت پری فیب تھانوں، لوکنڈی ماسٹر پلان اور ایگرو مارکیٹس منصوبوں کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا جس میں پری فیب فورٹیفکیشن آف تھانہ، لوکنڈی ماسٹر پلان اور پھل و سبزی منڈی (ایگرو مارکیٹ) منصوبوں پر پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں چھ زونز کے چیف انجینئرز .... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

سپرنٹنڈنگ انجینئر خاران و واشک، سپرنٹنڈنگ انجینئر مکران، چیف آرکیٹکٹ سمیت دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی اجلاس کے دوران متعلقہ حکام کی جانب سے تمام جاری منصوبوں کی پیش رفت، درپیش تکنیکی مسائل اور آئندہ کے لائحہ عمل کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی اس موقع پر سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے کہا کہ تمام منصوبے انتہائی اہمیت کے حامل ہیں اور ان کی بروقت تکمیل حکومت کی اولین ترجیح ہے انہوں نے ہدایت کی کہ منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کی جائے اور کسی بھی قسم کی تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے خاص طور پر پری فیب فورٹیفکیشن آف تھانہ منصوبے کے حوالے سے سخت ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ جن اضلاع میں ابھی تک پری فیب تھانوں پر کام کا آغاز نہیں کیا گیا وہ عید تک اپنی کارکردگی واضح کریں انہوں نے خبردار کیا کہ اگر مقررہ مدت تک تسلی بخش پیش رفت نہ ہوئی تو متعلقہ انجینئر آفیسر کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات نے کہا کہ پری فیب تھانوں کی تعمیر کا منصوبہ امن و امان کے حوالے سے نہایت اہم ہے اس لیے اس کی تکمیل میں مزید تیزی اور بہتری لانا ناگزیر ہے

ادارے سکیمات کی تکمیل کیلئے تعاون یقینی بنائیں، سیکرٹری بلدیات

متعلقہ افسران جاری ترقیاتی منصوبوں کی باقاعدہ نگرانی کریں، عبدالرؤف بلوچ

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری بلدیات و دیہی ترقی عبدالرؤف بلوچ کی زیر صدارت محکمہ بلدیات و دیہی ترقی کے جاری اور مجوزہ ترقیاتی منصوبوں اور مختلف انتظامی امور کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا، جس میں صوبے بھر میں جاری ترقیاتی سرگرمیوں، منصوبہ بندی اور ادارہ جاتی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں ڈائریکٹر جنرل محکمہ لوکل گورنمنٹ .... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

ایوب قریشی، سیکرٹری بلوچستان لوکل گورنمنٹ بورڈ شجاعت علی، ایڈیشنل سیکرٹری محکمہ بلدیات و دیہی ترقی ثناء اللہ قریش، ڈائریکٹر آر ڈی اے عارف منگل، ڈپٹی ڈائریکٹر بی پی آر اے (BPRA) نعمان رزاق سمیت دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی اجلاس کے دوران مختلف اضلاع میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت اور نامکمل ترقیاتی اسکیموں کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں اس امر پر زور دیا گیا کہ نامکمل ترقیاتی منصوبوں کو جلد از جلد مکمل کرنے کیلئے تمام متعلقہ ادارے باہمی تعاون کو یقینی بنائیں تاکہ عوام کو بنیادی بلدیاتی سہولیات بروقت فراہم کی جاسکیں۔ اس موقع پر پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (PSDP) کے تحت جاری اور مجوزہ ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا بھی تفصیلی جائزہ لیا گیا جبکہ آئندہ مالی سال 2026-27 کے لئے نئے ترقیاتی منصوبوں کے کانسپٹ پیپرز پر بھی غور و خوض کیا گیا۔

Century Express Quetta

لورالائی، کوہلو، بارکھان میں پاک فوج کے حق میں ریلیاں

شرکاء کا پاک فوج سے یکجہتی کا اظہار، پاکستان زندہ باد کے نعرے

ریلیوں میں سول سوسائٹی کے افراد سمیت بچے شریک، ملکی سلامتی کیلئے دعائیں

اندرون بلوچستان (خ ن) ڈپٹی کمشنر لورالائی میران بلوچ کی قیادت میں پاک فوج کے حق میں ایک پر جوش ریلی نکالی گئی۔ ریلی کا آغاز ڈی سی آفس لورالائی سے ہوا، جس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو محمد اسماعیل مینگل اسسٹنٹ کمشنر بوری ندیم اکرم، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل نور علی کاکڑ تمام ضلعی افسران، مختلف محکموں کے نمائندگان اور اسکولوں کے طلبہ نے بھرپور شرکت کی۔ ریلی کے شرکاء نے قومی پرچم اٹھائے ہوئے تھے اور پاک فوج کے حق میں فلک شگاف نعرے لگائے گئے۔ مقررین نے اپنے خطاب میں کہا کہ پاک فوج ملک کی سلامتی اور دفاع کی ضامن ہے اور پوری قوم اپنی بہادر افواج کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ علاوہ ازیں کوہلو میں ڈپٹی کمشنر عظیم جان دمڑ کی سربراہی میں پاک فوج سے اظہار یکجہتی کیلئے ڈی سی آفس سے ریلی نکالی گئی ریلی مختلف راستوں سے ہوتے ہوئے کوہلو پنجاب شاہراہ پر پہنچ گئی جہاں ڈپٹی کمشنر کوہلو عظیم جان دمڑ، وڈیرہ رہنواز و دیگر قبائلی عمائدین اور سول سوسائٹی نے ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملکی استحکام اور امن و امان کے قیام میں پاک فوج کی قربانیاں ناقابل ستائش ہیں پاک فوج نے حالیہ افغان وار میں ملک دشمن عناصر کو منہ توڑ جواب دیا ہے ملک میں امن و استحکام کو یقینی بنانے کے لیے سیکیورٹی ادارے متحرک ہیں جبکہ افغان جنگ اور خطے میں کشیدگی کے خلاف حکومتی سطح پر واضح مؤقف اختیار کیا گیا ہے ملک کے استحکام اور خوشحالی کیلئے پوری عوام پاک فوج کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں، ریلی میں اسسٹنٹ کمشنر کبیر مزاری، وڈیرہ رہنواز زنگ، ایم ایم ڈی آفیسر غلام قادر مری، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر جعفر زرکون سمیت مختلف محکموں کے ضلعی آفیسروں سمیت سول سوسائٹی اور طلبہ نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی ہے۔ علاوہ ازیں اسسٹنٹ کمشنر خادم حسین بھنگر کی قیادت میں پاک فوج کے حق میں ریلی نکالی گئی۔ ریلی کا آغاز ڈی سی کمپلکس بارکھان سے ہوا جس میں تمام ضلعی افسران، مختلف محکموں کے نمائندگان اور اسکولوں کے طلبہ نے بھرپور شرکت کی۔ ریلی کے شرکاء نے قومی پرچم اٹھا رکھے تھے اور پاک فوج کے حق میں نعرے لگائے۔ مقررین کا کہنا تھا کہ پاک فوج ملک کی سلامتی اور دفاع کی ضامن ہے اور پوری قوم اپنی افواج کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر خادم حسین بھنگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملکی استحکام اور امن و امان کے قیام میں پاک فوج کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

کیچ 50 سکولوں کی فعالیت اور 18 ہزار سے زائد بچوں کے داخلے کا ہدف

ضلع کے 718 سرکاری اسکولوں میں داخلوں کو یقینی بنانے کے لیے اسکولوں اور محلوں کی سطح پر واکس، آگاہی مہم اور مختلف تقریبات کا آغاز کر دیا گیا ہے، ڈپٹی کمشنر و ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افسر

موجودہ دور کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے روایتی تعلیم کے ساتھ ساتھ ٹیکنیکل اور فنی تعلیم پر بھی خصوصی توجہ دینا ناگزیر ہے، مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب

تربت (این این آئی) ضلع کیچ میں سال 2026 کی اسکول داخلہ مہم کا باضابطہ آغاز کر دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں ڈپٹی کمشنر کیچ بشیر احمد بڑیچ نے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کیچ امجد شہزاد اور دیگر تعلیمی افسران کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے مہم کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر بشیر احمد بڑیچ نے بتایا کہ ضلع بھر میں داخلہ مہم کے تحت 4 سے 6 سال عمر کے 18 ہزار بچوں اور بچیوں کو اسکولوں میں داخل کرانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مہم کے دوران ضلع کے 50 غیر فعال اسکولوں کو بھی فعال بنایا جائے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ بچوں بقیہ نمبر 23 صفحہ 5 پر

کو تعلیمی سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ اور محکمہ تعلیم کی مشترکہ کوشش ہے کہ مقررہ ہدف سے بھی زیادہ بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کیا جائے۔ اس مقصد کے لیے ضلع کیچ کے 718 سرکاری اسکولوں میں داخلوں کو یقینی بنانے کے لیے اسکولوں اور محلوں کی سطح پر واکس، آگاہی مہم اور مختلف تقریبات کا آغاز کر دیا گیا ہے تاکہ والدین کو اپنے بچوں کو اسکول بھیجنے کی ترغیب دی جا سکے۔ ڈپٹی کمشنر نے والدین سے اپیل کی کہ وہ اپنے بچوں کو لازمی طور پر اسکولوں میں داخل کرائیں کیونکہ تعلیم ہی وہ بنیادی ذریعہ ہے جس کے ذریعے قوم اور ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ دور کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے روایتی تعلیم کے ساتھ ساتھ ٹیکنیکل اور فنی تعلیم پر بھی خصوصی توجہ دینا ناگزیر ہے تاکہ نوجوان مستقبل کے چیلنجز کا بہتر انداز میں مقابلہ کر سکیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اسکولوں سے باہر موجود بچوں کو تعلیمی اداروں میں لانے کے لیے ڈسٹرکٹ، تحصیل اور یونین کونسل کی سطح پر سیمینارز اور آگاہی پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ اس موقع پر انہوں نے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر امجد شہزاد اور محکمہ تعلیم کیچ کی ٹیم کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ اس مہم کو کامیاب بنانے کے لیے بھرپور انداز میں کام کر رہے ہیں۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کیچ امجد شہزاد نے کہا کہ داخلہ مہم کے حوالے سے تمام تر تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں اور ماتحت افسران کو واضح ذمہ داریاں سونپ دی گئی ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 06 MAR 2026 Page No. 5

ایران کشیدگی: تفتان بارڈر سے مزید 1979 پاکستانی وطن پہنچ گئے

پاکستان واپس آنیوالوں میں 843 طلبہ، 351 ڈرائیور، 102 تاجر، 49 زائرین، 37 سیاح اور 37 سفارتی اہلکار شامل

4 افراد انٹری ویزا، 4 ریزیڈنٹ پرمٹ پر پاکستان پہنچے، 543 ایرانی شہری بھی پاکستان میں داخل ہوئے، ڈی سی چاغی

نوکنڈی (نمائندہ مشرق) ایران میں جاری کشیدہ صورتحال کے باعث تفتان بارڈر کے راستے پاکستان آنے والے افراد کی آمد کا سلسلہ جاری ہے ضلعی انتظامیہ کے مطابق 1979 افراد تفتان بارڈر کے ذریعے پاکستان پہنچ گئے ڈپٹی کمشنر چاغی جہانزیب نور شاہوانی کے مطابق پاکستان آنے والوں میں 843 طلبہ، 351 ڈرائیور، 102 بزنس ویزا ہولڈرز، 49 زائرین، 37 سیاح اور 37 سفارتی......... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

اہلکار شامل ہیں۔اس کے علاوہ 4 افراد انٹری ویزا جبکہ 4 افراد ریزیڈنٹ پرمٹ پر پاکستان پہنچے۔انہوں نے بتایا کہ اسی دوران 543 ایرانی شہری بھی تفتان بارڈر کے ذریعے پاکستان میں داخل ہوئے۔ مزید برآں آسٹریلیا کے 2، ازبکستان کا ایک، قازقستان کے 2 اور ڈنمارک کا ایک شہری بھی سرحدی راستے پاکستان پہنچا ہے۔امیگریشن حکام کے مطابق ایران سے آنے والے مسافروں کی آمد کا سلسلہ بدستور جاری ہے جبکہ تفتان بارڈر پر مسافروں کو ضروری سہولیات فراہم کرنے کے لیے انتظامات کیے گئے ہیں اور متعلقہ ادارے صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہیں۔

حکومت متاثرہ علاقوں کیلئے پیکیج کا اعلان کرے، چیمبر آف کامرس

آیت اللہ خامنہ ای کی شہادت پر ایرانی عوام کے ساتھ ہیں، ایوب مریانی

کوئٹہ (آئی این پی) چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے صدر محمد ایوب مریانی، سینئر نائب صدر حاجی اختر کاکڑ، نائب صدر انجینئر میر وائس خان نے کہا ہے کہ سرحد کی بندش کے باعث متاثر ہونے والے علاقوں کے لئے حکومت خصوصی ریلیف پیکیج کا اعلان کرے تاکہ عوام کو درپیش مشکلات میں کمی لائی جا سکے، ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کے غم پر ایرانی عوام کے ساتھ ہیں، دنیا میں جاری حالیہ کشیدہ صورتحال کے باعث .... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

ضرورت اس امر کی ہے کہ بزنس کمیونٹی ملک کے اندر سرمایہ کاری کو فروغ دیں ان خیالات اظہار انہوں نے گزشتہ روز اپنے جاری کردہ بیان میں کیا ہے۔انہوں نے کہا ہے کہ پاک ایران سرحد بلوچستان کی معیشت کیلئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ سرحدی تجارت کی بندش سے نہ صرف ہزاروں خاندانوں کا روزگار متاثر ہوا ہے بلکہ مقامی مارکیٹوں میں کاروباری سرگرمیاں بھی بری طرح متاثر ہو رہی ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ مکران اور رخشان ڈویژن و دیگر کے سرحدی اضلاع میں بڑی تعداد میں لوگ بارڈر ٹریڈ اور اس سے وابستہ کاروبار سے روزگار حاصل کرتے ہیں، تاہم سرحد بند ہونے سے معاشی سرگرمیاں تقریباً مفلوج ہو کر رہ گئی ہیں انہوں نے کہا کہ حکومت کو چاہیے کہ وہ زمینی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے سرحدی تجارت کی بحالی کے لئے فوری اقدامات کرے اور متاثرہ علاقوں کے لئے خصوصی معاشی پیکیج متعارف کرائے تاکہ چھوٹے تاجروں، مزدوروں اور سرحدی علاقوں کے عوام کو ریلیف فراہم کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام پہلے ہی معاشی مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں اور اگر صورتحال طویل عرصہ تک برقرار رہی تو اس کے سنگین معاشی اور سماجی اثرات مرتب ہوں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ خطے میں کشیدگی اور جنگی صورتحال ہمیشہ تجارت اور معیشت کو متاثر کرتی ہے اس لیے ضروری ہے کہ مسائل کو مذاکرات اور سفارت کاری کے ذریعے حل کیا جائے تاکہ خطے میں امن اور استحکام برقرار رہے۔ صدر کوئٹہ چیمبر نے اس موقع ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کے انتقال پر بھی دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کی وفات پر ایرانی قوم کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جنگوں اور کشیدگی کی وجہ سے خطے میں مشکلات بڑھ رہی ہیں اس لئے ضروری ہے کہ ہم اپنے ہی ملک میں سرمایہ کاری کو فروغ دیں، صنعت و تجارت کو مضبوط کریں اور معیشت کو مستحکم بنانے کیلئے مشترکہ اقدامات کریں۔

محکمہ اطلاعات جدید تقاضوں کے مطابق میڈیا حکمت عملی موثر بنائے، عمران خان

محکمہ شفافیت، عوامی اعتماد اور سماجی ترقی کے فروغ میں فرنٹ لائن ادارے کے طور پر کردار ادا کر رہا ہے، سیکرٹری اطلاعات

ادارہ جاتی استعداد مضبوط بنانے، جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ اور میڈیا کے ساتھ موثر رابطوں کو فروغ دینے کی ضرورت ہے، اجلاس سے خطاب

محکمہ اطلاعات حکومتی پالیسیوں اور عوامی فلاحی اقدامات بروقت اجاگر کرنے کیلئے اپنی ذمہ داریاں انجام دیتا رہے گا، ڈی جی عسکر خان

کوئٹہ (این این آئی) سیکرٹری اطلاعات بلوچستان عمران خان کی زیر صدارت محکمہ تعلقات عامہ بلوچستان کے امور سے متعلق ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں محکمہ تعلقاتِ عامہ بلوچستان (ڈی جی پی آر) کی مجموعی کارکردگی، کلیدی کار......... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

کردگی اشاریوں (KPIs)، ڈیجیٹل میڈیا پالیسی، حکومتی اقدامات کی موثر تشہیر، اور صوبہ بھر میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی جامع میڈیا کوریج سمیت مختلف امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں ڈائریکٹر جنرل پبلک ریلیشنز بلوچستان عسکر خان، ڈائریکٹر تعلقاتِ عامہ (پریس) سید تنویر اختر اور متعلقہ افسران نے شرکت کی اجلاس کے دوران محکمہ اطلاعات کی موجودہ کارکردگی، عوام تک حکومتی اقدامات کی بروقت اور موثر ترسیل اور جدید ذرائع ابلاغ کے ذریعے حکومتی پالیسیوں کو اجاگر کرنے کے حوالے سے مختلف تجاویز اور اقدامات پر بھی غور کیا گیا اس موقع پر سیکرٹری اطلاعات عمران خان نے کہا کہ محکمہ اطلاعات وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق حکومت کی پالیسیوں، ترقیاتی منصوبوں اور عوامی مفاد کے اقدامات کو اجاگر کرنے میں کلیدی کردار ادا کر رہا ہے اور یہ محکمہ حکومت اور عوام کے درمیان ایک موثر رابطے کے طور پر اپنی ذمہ داریاں انجام دے رہا ہے انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ کوئٹہ سمیت صوبہ بھر میں جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح و بہبود کے پروگراموں اور حکومتی اقدامات کی موثر کوریج کو یقینی بنانے کیلئے جدید ڈیجیٹل ذرائع ابلاغ، ویڈیو ڈاکومنٹریز اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے استعمال کو مزید مضبوط اور موثر بنایا جائے تاکہ عوام تک درست اور مستند معلومات بروقت پہنچ سکیں

تاجروں کی سہولت کیلئے موثر اقدامات اٹھائے ہیں، عمران شوکت

تاجر برادری معیشت کو مضبوطی کیلئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے

عبدالرحیم کاکڑ کی قیادت میں وفد کی ملاقات، تاجر مسائل پر بات چیت

کوئٹہ (آن لائن) ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) عمران شوکت نے کہا ہے کہ پولیس عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے عیدالفطر کے موقع پر بازار میں رش کو مدنظر رکھ کر سیکورٹی انتظامات اور ٹریفک کی روانی کو بحال رکھنے کے لئے اضافی نفری اور موثر حکمت عملی کے تحت اقدامات اٹھا......... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

ئے جائیں گے۔ شہریوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ ملک دشمن عناصر پر نظر رکھیں پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ تعاون کریں ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ مرکزی انجمن تاجران رجسٹرڈ بلوچستان کے صدر عبدالرحیم کاکڑ، میر یاسین مینگل اور دیگر کے ہمراہ ملنے والے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ایس ایس پی ایڈمن دوستین دشتی اور ایس ایس پی سیکورٹی محمد نعیم اچکزئی بھی موجود تھے۔ ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ عمران شوکت نے کہا کہ پولیس اپنے فرائض کی بجا آوری کو یقینی بناتے ہوئے عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لئے تمام اقدامات اٹھا رہی ہے تاجر برادری جو کسی بھی ملک کی معیشت کو مضبوط بنانے میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے تاجروں کے دیرینہ اور مسائل کے حل کو ممکن بنایا جائے پولیس اور تاجروں کے درمیان بہتر روابط کو مستحکم بنا کر امن کے قیام کو شرمندہ تعبیر بنایا جائے گا اور تاجروں کے جو بھی تحفظات، خدشات اور مسائل ہیں انہیں حل کیا جائے گا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

ظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 06 MAR 2026 Page No. 6

غیر جمہوری عناصر عوام کو سیاست سے بیگانہ کرنا چاہتے ہیں ‎— مالک بلوچ

موجودہ حالات میں سیاسی کارکنوں پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ سنجیدگی اور بردباری کیساتھ جمہوری عمل جاری رکھیں

متحرک و ڈسپلن پر مبنی تنظیم ہی مضبوط سیاسی جماعت کی پہچان ہے، خطاب، علی مجتبیٰ ایڈووکیٹ کی نیشنل پارٹی میں شمولیت کا خیر مقدم

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے ماہر قانون علی مجتبیٰ ہادینی ایڈووکیٹ کی نیشنل پارٹی میں شمولیت کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ نیشنل پارٹی متوسط طبقے کی منظم اور فکری جماعت ہے جس میں ہر مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے لوگ شامل ہیں۔ علی مجتبیٰ ہادینی ایڈووکیٹ کی شمولیت سے پارٹی کا لائرز ونگ مزید مضبوط اور منظم ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے علی مجتبیٰ ہادینی ایڈووکیٹ کی شمولیت کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب سے نیشنل پارٹی کے مرکزی نائب صدر ڈاکٹر اسحاق......... بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچ، معروف دانشور و افسانہ نگار آغا گل، صوبائی جنرل سیکرٹری ایڈووکیٹ چنگیز حئی بلوچ، ایڈووکیٹ جلیل لانگو اور رائیل غوری نے بھی خطاب کیا۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ نیشنل پارٹی آئین کی بالادستی، حقیقی جمہوریت اور حقیقی وفاقیت پر یقین رکھتی ہے۔ پارٹی کے اندر اداروں کی بالادستی قائم ہے اور نیشنل پارٹی اجتماعی قیادت و اجتماعی فیصلوں کے اصول پر کاربند ہے، اسی لیے پارٹی کے تمام فیصلے جمہوری طریقہ کار کے مطابق کیے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ انتخابات میں عوام نے اپنی رائے نیشنل پارٹی کے حق میں دی، بالخصوص کوئٹہ کے عوام نے پارٹی کو بھرپور پذیرائی دی اور اپنے حق رائے دہی کو نیشنل پارٹی کے امیدواروں کے حق میں استعمال کیا، جو عوام کے پارٹی کی پالیسیوں پر اعتماد کا اظہار ہے۔ نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ غیر جمہوری عناصر ہمیشہ یہ کوشش کرتے ہیں کہ عوام سیاست سے لاتعلق رہیں تاکہ وہ سیاسی شعور سے دور اور اپنے قومی حقوق و حاکمیت سے بیگانہ رہیں۔

مخیر حضرات عوامی فلاح کے کاموں میں ہمارا ساتھ دیں ‎— مولانا ہدایت الرحمن

الخدمت فاؤنڈیشن معاشرے کے کمزور طبقات کی فلاح کر کے ریاست کی ذمہ داری نبھا رہی ہے، صوبائی امیر جماعت اسلامی

اہل بلوچستان کی خدمت، یتیموں کی کفالت، طلباء، نوجوانوں کو ہنر و آئی ٹی تعلیم اور روزگار کی فراہمی ہماری ترجیحات میں شامل ہیں، ایم پی اے

کوئٹہ (آن لائن) چیئرمین الخدمت فاؤنڈیشن بلوچستان، امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ الخدمت فاؤنڈیشن معاشرے کے کمزور طبقات کی فلاح کر کے ریاست کی ذمہ داری نبھا رہی ہے مخیر حضرات انسانیت کی خدمت اور فلاح کے کام میں ہمارا ساتھ دیں غزہ و فلسطین کے پریشان حال عوام کیساتھ اہل بلوچستان کی خدمت، یتیموں کی کفالت، طلباء، نوجوانوں کو ہنر و آئی ٹی تعلیم سے لیس، روزگار کی فراہمی ہماری ترجیحات میں شامل ہیں آج ڈونر کانفرنس میں ایک بار پھر یہاں کے مخیر حضرات .... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

نے چار کروڑ پچاسی لاکھ روپے کا ہم پر اعتماد کیا ہے۔ ہم غم سمیٹنے اور خوشیاں بکھیرنے والے ہیں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے 15 رمضان المبارک عالمی یوم یتامیٰ کے موقع پر الخدمت فاؤنڈیشن بلوچستان کی جانب سے منعقدہ ڈونر کانفرنس، چیرٹی ڈنر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ الخدمت بلوچستان کے 14 سو سے زائد یتیم بچوں کی کفالت کر رہی ہے اگر ہمارا ملک فلاحی ریاست ہوتا تو الخدمت سمیت کسی بھی فلاحی ادارے کو عوام کے سامنے جھولی پھیلا کر فلاحی کام نہ کرنے پڑتے، انہوں نے کہا کہ میرا کارکن بھوکا رہ کر بھوکوں کو کھانا کھلانے میں مصروف ہے، بلوچستان کی سرزمین اللہ کی دی ہوئی نعمتوں سے مالا مال ہے مگر افسوس کار خیر کے لئے لوگ بہت کم آگے بڑھتے ہیں

جھاؤ و آواران میں کارکنوں اور ہمدردوں کا قتل تشویشناک ہے، نیشنل پارٹی

نیشنل پارٹی کی قومی جمہوری سیاسی فکر سے کچھ عناصر بوکھلاہٹ کا شکار ہیں، ترجمان

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے صوبائی ترجمان نے جھاؤ میں پارٹی کے دیرینہ کارکن اور ہمدرد سنور بلوچ ولد باران خان کے بہیمانہ قتل کو سفاکانہ عمل قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ جھاؤ اور آواران میں نیشنل پارٹی کے کارکنوں اور ہمدردوں کا پے در پے قتل اس چیز کی نشاندہی کرتا ہے کہ نیشنل پارٹی کی قومی جمہوری سیاسی فکر سے کچھ عناصر بوکھلاہٹ کا شکار ہو کر نیشنل پارٹی کے کارکنوں کا ٹارگٹ کلنگ کر رہے ہیں جو ایک قابل مذمت عمل ہے نیشنل پارٹی اس عمل .... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

کو بلوچستان میں خانہ جنگی تصور کرتے ہوئے بلوچ قوم کے لیئے المیہ قرار دیتا ہے، پارٹی ترجمان نے واضح کیا ہے کہ بلوچستان کے بے گناہ نوجوانوں کو گولیوں کا نشانہ بنانے سے بلوچستان کی غربت بھوک اور افلاس میں مزید اضافہ ہوگا اور خاندانوں کی کفالت کرنے والوں کے قتل سے نیا سماجی بحران جنم لے گا، پارٹی ترجمان نے سنور بلوچ کے بہیمانہ قتل کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے واقعہ کو سفاکانہ عمل قرار دیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 06 MAR 2026 Page No. 17

صنفی مساوات یقینی بنانے کیلئے سیاسی جماعتوں میں مکالمہ اور احتسابی نظام ناگزیر ہے
مقررین

اکثر محنتی خواتین کارکن برسوں کی جدوجہد کے باوجود قیادت کے مواقع سے محروم رہتی ہیں جبکہ اہم عہدے پارٹی قیادت کے قریبی حلقوں میں بانٹ دیے جاتے ہیں

سیاسی جماعتوں کو سالانہ بنیادوں پر صنفی اصلاحاتی رپورٹس جاری کرنی چاہئیں' فاطمہ بلوچ' سکینہ عبداللہ' میر بہرام بلوچ اور دیگر کا اظہار خیال

کوئٹہ (آن لائن) ہیلتھ اینڈ رورل ڈیولپمنٹ نے نیشنل اینڈ ومنٹ فار ڈیموکریسی کے تعاون سے کوئٹہ میں سیاسی جماعتوں کے اندر صنفی اصلاحات کے موضوع پر ایک مکالمہ اور مشاورتی اجلاس منعقد کیا، جس میں مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں، ماہرین، صحافیوں اور سول سوسائٹی کے نمائندوں نے شرکت کی۔ شرکاء نے سیاسی جماعتوں میں خواتین کی بامعنی شمولیت، شفاف انتخابی عمل اور ادارہ جاتی اصلاحات کی ضرورت پر زور دیا۔ اجلاس سے

بقیہ نمبر 1 صفحہ 5 پر

خطاب کرتے ہوئے بلوچستان نیشنل پارٹی (عوامی) فاطمہ بلوچ نے کہا کہ بیشتر سیاسی جماعتوں میں صنفی شمولیت کی پالیسیاں صرف کاغذی حد تک محدود رہتی ہیں جبکہ ان پر مؤثر عملدرآمد نہیں ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ صرف علامتی وعدے عملی تبدیلی نہیں لا سکتے، اس کے لیے جماعتوں کے اندر منظم مکالمہ اور احتسابی نظام ضروری ہے تاکہ وعدوں کو قابل پیمائش اقدامات میں تبدیل کیا جا سکے۔ ان کا کہنا تھا کہ اکثر محنتی خواتین کارکن برسوں کی جدوجہد کے باوجود قیادت کے مواقع سے محروم رہتی ہیں جبکہ اہم عہدے پارٹی قیادت کے قریبی حلقوں تک محدود رہتے ہیں۔ پاکستان پیپلز پارٹی کی سکینہ عبداللہ خان نے کہا کہ امیدواروں کے انتخاب کا شفاف اور منصفانہ نظام صنفی اصلاحات کی بنیادی شرط ہے۔ واضح اہلیت کے معیار، عوامی طور پر دستیاب طریقہ کار اور صنفی بنیاد پر رپورٹنگ ٹکٹوں کی تقسیم میں تعصب کو کم کر سکتی ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ خواتین کو صرف نمائشی یا ناقابل جیت نشستوں تک محدود رکھنے کے بجائے مسابقتی حلقوں میں بھی ٹکٹ دیے جائیں۔ انہوں نے قیادت سازی اور مینٹورشپ پروگراموں کے ساتھ مؤثر انسداد ہراسانی پالیسیوں کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ اجلاس میں میر بہرام بلوچ نے کہا کہ سیاسی جماعتوں کو سالانہ صنفی اصلاحاتی رپورٹس جاری کرنی چاہئیں جن میں خواتین کی قیادت میں نمائندگی، ٹکٹوں کی تقسیم اور انسداد ہراسانی اقدامات کی پیش رفت شامل ہو۔ انہوں نے خواتین امیدواروں کے لیے انتخابی فنڈنگ تک رسائی کو ایک بڑی رکاوٹ قرار دیتے ہوئے مخصوص مالی معاونت کے نظام قائم کرنے کی تجویز دی۔ ایڈووکیٹ اے جی (این سی آر سی) نے کہا کہ صنفی اصلاحات کے لیے رکنیت، قیادت اور امیدواریت سے متعلق صنفی بنیادوں پر اعداد و شمار جمع کرنا ضروری ہے تاکہ پالیسی سازی شواہد کی بنیاد پر ہو سکے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ صنفی مساوات صرف خواتین کا مسئلہ نہیں بلکہ مرد قیادت کو بھی اس عمل کا حصہ بنانا ہوگا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ثنا فولادی نے نوجوان خواتین کی سیاسی شرکت کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ سیاسی جماعتوں کو داخلی سطح پر امتیازی رویوں کے خاتمے کے لیے مؤثر نظام قائم کرنا ہوگا۔

اصولی سیاست اور عوامی حقوق کی جدوجہد پر یقین رکھتے ہیں، بی این پی

سیاسی جماعتیں متنازع شخصیات کو اپنا پلیٹ فارم فراہم کرینگی تو اس سے یہ تاثر مزید مضبوط ہوگا کہ جمہوری سیاست کو ذاتی مفادات کی نذر کیا جا رہا ہے' بیان

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں شفیق مینگل کی پیپلز پارٹی میں شمولیت پر شدید ردعمل دیتے ہوئے اس عمل کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا کہ ایسے عناصر، جن پر ماضی میں بلوچ عوام کے خلاف تشدد اور سنگین الزامات ثابت ہوئے ہیں، انہیں سیاسی پناہ دینا نہ صرف افسوسناک بلکہ جمہوری اقدار کے منافی ہے بیان میں کہا گیا کہ بلوچستان نیشنل پارٹی اصولی سیاست اور عوامی حقوق کی جدوجہد پر یقین رکھتی ہے، اس لیے وہ ایسے کرداروں کی سیاسی سرپرستی اور انہیں کسی بھی جماعت میں جگہ دینے کے عمل کی واضح طور پر مخالفت کرتی ہے پارٹی کے مطابق جن عناصر کے بارے میں عوامی

بقیہ نمبر 54 صفحہ 5 پر

حلقوں میں شدید تحفظات پائے جاتے ہوں، ان کی شمولیت سے کئی اہم سوالات جنم لیتے ہیں۔ جمہوریت اور عوامی سیاست کے دعوے کرنے والی جماعتوں کو چاہیے کہ وہ اپنی صفوں میں ایسے افراد کو شامل کرنے سے گریز کریں جو ماضی میں متنازع کردار کے حوالے سے جانے جاتے ہوں پچھلے دو سال سے فارم 47 اور ڈیتھ سکواڈ کا اتحاد کھل کے سامنے آ گیا ہے اب اس اتحاد کو پیپلز پارٹی کا نام دے دیا گیا ہے پارٹی قائد سردار اختر جان مینگل کے خلاف ہرزہ سرائی بھی انہی لوگوں کی ایماء پر کی جاتی رہی بیان میں کہا گیا کہ بلوچستان کے عوام ماضی کے تلخ تجربات کو فراموش نہیں کر سکتے اور وہ ایسے عناصر کی سیاسی سرپرستی کو مسترد کرتے ہیں اگر سیاسی جماعتیں محض اقتدار کے حصول کے لیے اسٹیبلشمنٹ کی خوشنودی کے لیے متنازع شخصیات کو اپنے پلیٹ فارم سے آگے لائیں گی تو اس سے یہ تاثر مزید مضبوط ہوگا کہ جمہوری سیاست کو ذاتی مفادات اور موقع پرستی کی نذر کیا جا رہا ہے۔

CamScanner

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 06 MAR 2026 Page No. 18

تربت سیکورٹی فورسز نے دیسی ساخت کا بم ناکارہ بنا دیا

بم پانچ کلو وزنی تھا، اہلکاروں کی علاقے میں سرچ کارروائی جاری

تربت (این این آئی) تربت کے علاقے ناصر آباد میں سیکورٹی فورسز نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے ایک دیسی ساختہ بم (آئی ای ڈی) برآمد کرکے ناکارہ بنا دیا۔ ذرائع کے مطابق ناصر آباد روڈ پر کلورٹ کے نیچے مشتبہ مواد کی اطلاع ملنے پر اسپیشل برانچ کی......... بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

بم ڈسپوزل ٹیم موقع پر پہنچ گئی۔ ٹیم نے پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے تقریباً پانچ کلوگرام وزنی آئی ای ڈی بم کو ناکارہ بنا دیا۔ حکام کے مطابق بم کی بروقت برآمدگی اور ناکارہ بنانے سے ممکنہ طور پر ایک بڑے نقصان سے بچاؤ ممکن ہوا۔ واقعے کے بعد فورسز اہلکاروں نے علاقے میں سرچ کارروائی بھی کی جبکہ مزید تفتیش جاری ہے۔

نوشکی: نامعلوم مسلح راہزن گاڑی چھین کر فرار

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) نوشکی میں نامعلوم مسلح راہزن ایک شخص سے گاڑی چھین کر فرار ہو گئے تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز نوشکی میں نامعلوم مسلح راہزن اسٹیشن کے قریب سے اسلحے کے زور پر ایک نوجوان سے گاڑی چھین کر فرار ہو گئے

مستونگ جیل سے قیدیوں کے فرار کی تحقیقات مکمل

جیل کے تین افسران کو شوکاز نوٹسز جاری کرنے کا فیصلہ

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کی سنٹرل جیل مستونگ سے 31 جنوری کو 25 قیدیوں کے فرار کی تحقیقات مکمل، محکمہ جیل کے حکام نے انکوائری رپورٹ کی روشنی......... بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

میں مستونگ جیل کے تین افسران کو شوکاز نوٹسز جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ محکمہ جیل کے حکام کے مطابق 31 جنوری کو صوبے کے مختلف اضلاع میں مسلح افراد کے حملے ہوئے تھے ان میں سے مستونگ کی سنٹرل جیل پر مسلح افراد کے حملے میں جیل کے 25 قیدی فرار ہو گئے تھے جن میں سے صرف پانچ قیدی واپس آئے

اوتھل: نامعلوم افراد کی فائرنگ سے نوجوان ہلاک

اوتھل (این این آئی) اوتھل کھانا پل کے قریب نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے ایک نوجوان کو قتل کر دیا، ملزم فرار ہونے میں کامیاب، ذاتی دشمنی کا شاخسانہ ہے، اوتھل پولیس، تفصیلات کے مطابق ضلع لسبیلہ کے صدر مقام اوتھل میں جمعرات کی شب کھانا پل کے قریب نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے ایک نوجوان کو قتل کر دیا ملزمان فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی ایس ایچ او اوتھل یار محمد کمانڈو پولیس کی بھاری نفری کے ہمراہ موقع پر پہنچ گئے۔ اور نعش کو DHQ ہسپتال اوتھل منتقل کیا جہاں مقتول کی شناخت خالد حسین ولد علی حیدر، قوم کلمتی، عمر 23 سال، سکنہ ٹنڈو آدم سندھ کے نام سے ہوئی ہے۔

کوئٹہ: نامعلوم راہزن موٹر سائیکل چھین کر فرار، مزاحمت پر 1 شخص زخمی

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ کے علاقے لنک بادینی پر نامعلوم راہزن ایک شخص سے موٹر سائیکل چھین کر فرار ہونے میں کامیاب' مزاحمت کرنے پر فائرنگ کر کے زخمی کر دیا' تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز لنک بادینی کراس کے قریب نامعلوم مسلح راہزن اسلحہ کے زور پر ایک شخص سے موٹر سائیکل چھین لی مزاحمت پر فائرنگ کر کے زخمی کر دیا اور فرار ہو گئے زخمی کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا

ڈیرہ بگٹی: دھماکے سے 1 شخص زخمی

ڈیرہ بگٹی (این این آئی) ڈیرہ بگٹی کے علاقے لوہ سفاری بم پھٹنے سے ایک شخص زخمی ہو گیا تفصیلات کے مطابق جمعرات کو ڈیرہ بگٹی کے علاقے لوہ سفاری میں بم پھٹنے ایک شخص وڈیرہ علی ہاشم چاکرانی کا بیٹا آصف ولد امیر زخمی ہو گیا جسے فوری طور پر ہسپتال منتقل کر دیا گیا پولیس مزید کارروائی کر رہی ہے۔

JANG QUETTA

ایک ہی گھر کے چار افراد کا قتل، غمزدہ ماں کی انصاف کی اپیل

گذشتہ سال بڑا بیٹا حال ہی میں چھوٹا بیٹا اہلیہ اور بچہ سمیت قتل ہوا، ملزمان کو گرفتار کیا جائے

نوشکی (نامہ نگار) سات ماہ کے دوران ایک ہی گھر کے خاتون و کمسن بچہ سمیت چار افراد کے قتل پر غمزدہ ماں کی حکومت سے انصاف کی اپیل، قاتلوں کو گرفتار کرنے کا مطالبہ، دو مارچ کو سریاب مل پھاٹک کے قریب فائرنگ کے نتیجے میں بابو محمد یعقوب محمد شہی ان کی اہلیہ مسماۃ (س) اوران کا نو ماہ کا بیٹا شایان گولیاں لگنے سے موقع پر جاں بحق ہو گئے جبکہ ان کا دو سالہ بیٹا محمد الیاس معجزانہ طور پر محفوظ رہا بابو محمد یعقوب محمد شہی کی والدہ اور بھابھی نے نوشکی پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے بتایا کہ 14 اگست 2025 کو میرے بڑے بیٹے ملک محمد یونس محمد شہی کو نوشکی میں فائرنگ کر کے قتل کیا گیا تھا اس واقعے کی ایف آئی آر نوشکی پولیس تھانے میں درج کرائی گئی مگر چھ ماہ کا طویل عرصہ گزرنے کے باوجود قاتلوں کی گرفتاری عمل میں نہیں لائی جا سکی 2 مارچ کو میرے چھوٹے بیٹے بابو محمد یعقوب محمد شہی، ان کی اہلیہ (س) اوران کے 9 ماہ کے بیٹے شایان محمد شہی کو فائرنگ کر کے قتل کیا گیا اس واقعے کی بھی ایف آئی آر درج کرائی گئی ہے لیکن تاحال کوئی پیش رفت نہیں ہوئی انہوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان، آئی جی پولیس بلوچستان اور دیگر حکومتی اداروں سے مطالبہ کیا کہ ملزمان کو جلد از جلد گرفتار کر کے انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے انہوں نے کہا کہ ملزمان کی جانب سے ہمیں قتل کی دھمکیاں بھی دی جا رہی ہیں ہمیں تحفظ فراہم کیا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 06 MAR 2026 Page No. 19

چالو باوڑی تا افغانیہ چوک، تبلیغی مرکز روڈ کی تعمیر یقینی بنائی جائے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے بیان میں چالو باوڑی تا افغانیہ چوک، تبلیغی مرکز روڈ کی انتہائی خراب اور ابتر صورتحال پر گہری تشویش اور افسوس کا اظہار کیا گیا ہے کہ مذکورہ علاقے کی سڑکیں سابقہ رکنِ صوبائی اسمبلی نصراللہ خان زیرے کے دور میں نہایت معیاری اور بہترین انداز میں تعمیر کی گئی تھیں جن سے مقامی آبادی کو بڑی سہولت حاصل ہوئی تھی تاہم کئی برسوں سے ان سڑکوں کی دیکھ بھال، مرمت اور بحالی پر کوئی توجہ نہیں دی گئی جس کے باعث آج یہ اہم شاہراہیں شدید خستہ حالی کا شکار ہو چکی ہیں اور عوام کو آمد و رفت میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ سڑکوں پر جگہ جگہ گڑھے پڑ چکے ہیں پختہ حصے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں گرد و غبار نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے اس صورتحال کے باعث نہ صرف ٹریفک کی روانی بری طرح متاثر ہو رہی ہے بلکہ حادثات کے خدشات میں بھی اضافہ ہو گیا ہے۔ بیان میں صوبائی حکومت سے پرزور مطالبہ کیا گیا ہے کہ اس اہم شاہراہ اور اس سے ملحقہ گلیوں کی فوری اور معیاری بنیادوں پر تعمیر و مرمت کو یقینی بنایا جائے۔

MASHRIQ QUETTA

تعلیمی سال اور عید کی آمد غریب عوام کی مشکلات میں اضافہ

کاپیاں، کتابیں، سکول بیگز اور یونیفارم کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ، مہنگائی کے باعث عوام کی قوت خرید جواب دے گئی

قیمتوں پر قابو پانے کیلئے حکومت فوری اقدامات کرے تاکہ مالی تنگی کے باعث کوئی بچہ تعلیم سے محروم نہ رہ سکے، والدین

کوئٹہ (اے این این) صوبہ بلوچستان کے سرد علاقوں خصوصاً کوئٹہ اور گرد و نواح میں نئے تعلیمی سال کا باقاعدہ آغاز ہو گیا ہے۔ سرکاری و نجی تعلیمی اداروں میں تدریسی سرگرمیاں شروع ہوتے ہی طلبہ و طالبات کی چہل پہل دیکھنے میں آ رہی ہے، تاہم بڑھتی ہوئی مہنگائی نے والدین، بالخصوص کم آمدنی والے طبقے کیلئے شدید مشکلات پیدا کر دی ہیں۔ نئے تعلیمی سیشن کے آغاز کے ساتھ ہی بازاروں میں کاپیوں، کتابوں، اسکول بیگز اور یونیفارم کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ گزشتہ سال کے مقابلے میں کاپیوں اور دیگر اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں 20 سے 40 فیصد تک اضافہ ہو چکا ہے، جس کے باعث ایک بچے کی مکمل تیاری پر ہزاروں روپے اضافی خرچ آ رہا ہے۔ شہر کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے والدین نے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ مہنگائی کے اس دور میں بچوں کی فیس، ٹرانسپورٹ اخراجات اور گھریلو ضروریات پوری کرنا ہی مشکل تھا، اب تعلیمی سامان کی بڑھتی قیمتوں نے پریشانی میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ ایک محنت کش والد کا کہنا تھا کہ وہ دیہاڑی کی مزدوری کرتے ہیں اور تین بچوں کی تعلیم جاری رکھنا ان کیلئے ایک بڑا چیلنج بن چکا ہے۔ والدین نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ سرکاری سطح پر تعلیمی سامان کی قیمتوں کو کنٹرول کیا جائے اور مستحق طلبہ کیلئے خصوصی ریلیف پیکج متعارف کرایا جائے تاکہ کوئی بچہ صرف مالی تنگی کی وجہ سے تعلیم سے محروم نہ ہو۔ دوسری جانب اسٹیشنری فروشوں کا کہنا ہے کہ کاغذ، پرنٹنگ اور ٹرانسپورٹ کے اخراجات میں اضافے کے باعث وہ بھی مجبوراً قیمتیں بڑھانے پر مجبور ہیں۔ ان کے مطابق ہول سیل مارکیٹ میں نرخ بڑھنے سے خوردہ سطح پر بھی اثرات پڑے ہیں۔ تعلیمی ماہرین کا کہنا ہے کہ بلوچستان جیسے پسماندہ صوبے میں پہلے ہی شرح خواندگی دیگر صوبوں کے مقابلے میں کم ہے، ایسے میں تعلیمی اخراجات میں اضافہ مزید بچوں کو اسکول سے دور کر سکتا ہے۔ ماہرین نے تجویز دی ہے کہ حکومت سرکاری اسکولوں میں مفت کتابوں کی فراہمی کو یقینی بنائے اور نجی تعلیمی اداروں کی فیسوں کی نگرانی کرے۔ بلوچستان کے سرد علاقوں میں تعلیمی سال کے آغاز کے ساتھ ہی گرم یونیفارم، سویٹر، جیکٹس اور دیگر گرم کپڑوں کی خریداری بھی لازم ہو جاتی ہے، جس سے اخراجات میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔ بالخصوص دیہی علاقوں سے تعلق رکھنے والے والدین کو سفری اخراجات اور رہائش کے مسائل کا بھی سامنا ہے

INTEKHAB QUETTA

ٹرانسپورٹروں کے مسائل میں اضافہ ہو رہا ہے، بس یونین

قومی شاہراہوں پر بدامنی ناقابل برداشت، ٹرانسپورٹرز عدم تحفظ کا شکار ہیں، ظاہر شاہ کاکڑ مرکزی سیکرٹری اطلاعات

کوئٹہ (پ ر) پنجاب خیبر پختونخواہ بس یونین کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات ظاہر شاہ کاکڑ نے ٹرانسپورٹروں کو درپیش بڑھتے ہوئے مسائل، حکومتی بالخصوص سیکورٹی اداروں کے عدم تعاون اور قومی شاہراہوں پر امن و امان کی مخدوش صورتحال پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک بھر میں بس مالکان اور ٹرانسپورٹرز شدید ذہنی دباؤ اور مالی بحران کا شکار ہو چکے ہیں۔ آئے روز قومی شاہراہوں پر ڈکیتی، لوٹ مار، بھتہ خوری اور مسافروں کو ہراساں کیے جانے کے واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے جس کی وجہ سے نہ صرف ٹرانسپورٹروں کو مالی نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے بلکہ مسافروں کی جان و مال بھی غیر محفوظ ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرانسپورٹ کا شعبہ ملک کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ روزانہ لاکھوں افراد ایک شہر سے دوسرے شہر سفر کرتے ہیں جبکہ اشیائے ضروریہ کی ترسیل بھی انہی شاہراہوں کے ذریعے ممکن ہوتی ہے، مگر افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ اس اہم شعبے کو مسلسل نظرانداز کیا جا رہا ہے۔ سیکورٹی اداروں کی جانب سے چیک پوسٹوں پر غیر ضروری تاخیر، سخت رویہ اور عدم تعاون نے ٹرانسپورٹروں کے مسائل میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ ظاہر شاہ کاکڑ نے کہا کہ مختلف علاقوں میں غیر اعلانیہ پابندیاں، بلاجواز چالان، اور اضافی جرمانے ٹرانسپورٹروں کے لیے ناقابل برداشت بنتے جا رہے ہیں۔ ایک طرف پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ، اسپیئر پارٹس کی مہنگائی اور ٹیکسوں کا بوجھ ہے، تو دوسری جانب شاہراہوں پر عدم تحفظ نے کاروبار کو تباہی کے دہانے پر پہنچا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت فوری طور پر قومی شاہراہوں پر موثر سیکیورٹی اقدامات یقینی بنائے، چیک پوسٹوں پر ٹرانسپورٹروں کے ساتھ عزت و احترام کا سلوک کیا جائے اور غیر ضروری رکاوٹوں کا خاتمہ کیا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 8

Dated: 06 MAR 2026

Page No. 20

خضدار، دیہی علاقوں کے عوام رمضان ریلیف پیکیج سے محروم

سرکاری طور پر غریب اور مستحق افراد کیلئے آنے والا راشن مبینہ طور پر چند من پسند لوگوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے، کریم زہری

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار رمضان پیکج کے راشن کی تقسیم پر سوالات اٹھا دیے دیہی علاقوں کے عوام نظر انداز کر دیئے گئے ان خیالات کا اظہار تحصیل زہری یونین کونسل دوگن کے لیبر کونسلر عبدالکریم زہری نے رمضان پیکج کے تحت فراہم کیے گئے راشن کی تقسیم پر شدید تحفظات کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ سرکاری طور پر غریب اور مستحق افراد کے لیے آنے والا راشن مبینہ طور پر چند من پسند لوگوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے جبکہ اصل حقدار محروم رہ گئے ہیں عبدالکریم زہری کے مطابق اس حوالے سے یونین کونسل کے منتخب نمائندوں خصوصاً دیہاتی علاقوں کے کونسلرز سے کوئی مشاورت نہیں کی گئی ہے ان میں سب سے زیادہ حق دور دراز اور پسماندہ دیہاتی علاقوں کے غریب لوگ تھے مگر افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ان علاقوں میں کسی ایک مستحق شخص کو ایک کلو تک راشن بھی نہیں ملا انہوں نے مطالبہ کیا کہ رمضان پیکج کے تحت آنے والے تمام راشن کی تقسیم کی شفاف تحقیقات کی جائیں اور یہ معلوم کی جائے کہ کن افراد کو یہ راشن دیا گیا ہے اور کن بنیادوں پر تقسیم کیا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر واقعی مستحق افراد کو نظر انداز کیا گیا ہے تو یہ انتہائی افسوسناک اور ناانصافی ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ آئندہ ایسی صورتحال سے بچنے کے لیے راشن کی تقسیم میں شفافیت کو یقینی بنایا جائے اور دیہاتی علاقوں کے غریب عوام کو ان کا حق دیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 06 MAR 2026 Page No. 21

حکومت کے صوبے میں سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے اقدامات

یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ جب سے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی مخلوط حکومت قائم ہوئی ہے وہ صوبے کے مفاد کیلئے جہاں دیگر شعبوں میں دلچسپی لے رہے ہیں وہاں وہ صوبے میں سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے۔ اس مقصد کیلئے بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ اور چیف ایگزیکٹو آفیسر قائم لاشاری سرگرم ہیں وہ وزیراعلیٰ کے وژن کے مطابق احسن اقدامات کر رہے ہیں جو کہ بلاشبہ قابل تعریف اقدام ہے ان کی کوششوں سے صوبے میں سرمایہ کاری کا فروغ ممکن ہو سکے گا جو کہ صوبے اور اس کی عوام کے بہترین مفاد میں ہے۔

گزشتہ روز بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ اور چیف ایگزیکٹو آفیسر قائم لاشاری نے ریلیشن شپ منیجر کے الیکٹرک محمد فصیح الرحمٰن کے ساتھ ایک ورچوئل اجلاس منعقد کیا اجلاس میں ضلع لسبیلہ کے علاقے ڈامب مین جاری جھینگا فارمنگ منصوبے کیلئے توانائی کے سائل کی فراہمی اور ترقی سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر شرکاء نے اس منصوبے کیلئے مستحکم پائیدار اور بلا تعطل بجلی کی فراہمی کو ناگزیر قرار دیا۔ وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا کہ جھینگا فارمنگ منصوبہ نہ صرف بلوچستان بلکہ ملکی برآمدات میں اضافے کیلئے اہم ثابت ہو سکتا ہے۔ اس منصوبے کو بجلی و دیگر سہولیات کی فراہمی کیلئے فوری اقدامات ناگزیر ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ساحلی پٹی میں آبی زراعت کے فروغ کے وسیع مواقع موجود ہیں اور حکومت صوبے میں سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے جھینگا فارمنگ منصوبہ نہ صرف برآمدات میں اضافے کا سبب بنے گا بلکہ مقامی سطح پر روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا کرے گا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ حکومت کا صوبے میں سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے ہر ممکن اقدامات کرنے کے حوالے سے بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ اور چیف ایگزیکٹو آفیسر قائم لاشاری کا اجلاس سے خطاب میں لسبیلہ کے علاقے ڈامب میں جاری جھینگا فارمنگ منصوبے کیلئے توانائی کے وسائل کی فراہمی اور ترقی سے متعلق ریلیشن شپ منیجر کے الیکٹرک محمد فصیح الرحمٰن سے بات چیت قابل تعریف اقدام ہے۔ یہ ان کی جانب سے بلوچستان میں سرمایہ کاری کے فروغ میں اہم قدم ہے۔ اس سے قبل بھی ان ہی سطور میں اس بات کا ذکر کیا جا چکا ہے کہ بلوچستان کے مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع ہیں اس لیے ان سے استفادہ حاصل کرنے کیلئے سرمایہ کاروں کو ان میں سرمایہ کاری کرنی چاہئے جو کہ نہ صرف ان کے بلکہ صوبے کے عوام کے بھی بہترین مفاد میں ہے۔ اس سے جہاں سرمایہ کاروں کو فائدہ ہوگا وہاں عوام کو بھی روزگار میسر ہو سکے گا۔ چونکہ بلوچستان میں پرائیویٹ سیکٹر میں صنعتیں اور کارخانے نہ ہونے کے برابر ہیں اس لیے نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد بیروزگار ہے اس طرح ان کو روزگار کے مواقع میسر ہو سکیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated 06 MAR 2026 Page No 22

بلوچستان میں امن ۔۔۔ ریاستی رٹ اور اصلاحات کی ضرورت

بلوچستان ایک طویل عرصے سے سیکیورٹی، معاشی پسماندگی اور سماجی چیلنجز کا سامنا کرتا آ رہا ہے۔ ایسے حالات میں صوبائی ایپکس کمیٹی کا اجلاس اور اس میں امن و امان، انسداد دہشت گردی اور تعلیمی اصلاحات پر تفصیلی غور و خوض ایک اہم پیش رفت ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ہونے والا یہ اجلاس اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ صوبائی حکومت اور ریاستی ادارے بلوچستان میں استحکام اور ترقی کے لیے مشترکہ حکمت عملی اختیار کرنا چاہتے ہیں۔ اجلاس میں اس بات پر شدید تشویش کا اظہار کیا گیا کہ پاکستان کے خلاف افغان سرزمین استعمال ہو رہی ہے۔ سرحدی علاقوں میں بڑھتی ہوئی سرگرمیوں نے نہ صرف سیکیورٹی خدشات کو جنم دیا ہے بلکہ علاقائی استحکام کے لیے بھی خطرات پیدا کیے ہیں۔ اس صورتحال میں سیکیورٹی فورسز کی بروقت کارروائیاں اور مؤثر دفاعی حکمت عملی کو سراہا جانا بجا ہے، تاہم اس مسئلے کا مستقل حل صرف عسکری اقدامات سے ممکن نہیں بلکہ اس کے لیے سفارتی اور علاقائی سطح پر مربوط پالیسی بھی ناگزیر ہے۔ اجلاس میں افغان مہاجرین کی واپسی کے حوالے سے پیش کی گئی بریفنگ بھی قابل توجہ ہے۔ لاکھوں غیر قانونی مہاجرین کی وطن واپسی ایک بڑا انتظامی اور انسانی چیلنج ہے جس کے لیے متوازن حکمت عملی ضروری ہے تاکہ قومی سلامتی کے تقاضوں کے ساتھ انسانی پہلو کو بھی نظر انداز نہ کیا جائے۔ غیر قانونی سرگرمیوں، حوالہ ہنڈی اور بھتہ خوری کے خلاف کارروائیوں کا سلسلہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ ریاست معاشی جرائم کے خلاف بھی اپنی گرفت مضبوط کرنا چاہتی ہے۔ بلوچستان کے مسئلے کا ایک اہم پہلو سماجی اور تعلیمی پسماندگی ہے۔ اس حوالے سے صوبے میں دو لاکھ آؤٹ آف اسکول بچوں کو تعلیمی اداروں میں داخل کرانا ایک مثبت قدم ہے۔ تعلیمی اداروں میں بائیو میٹرک حاضری نظام کی تنصیب بھی نظم و ضبط اور شفافیت کے فروغ میں معاون ثابت ہو سکتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ بلوچستان کے پائیدار امن کا راستہ تعلیم، روزگار اور سماجی ترقی سے ہو کر گزرتا ہے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا یہ مؤقف بھی قابل توجہ ہے کہ ریاستی رٹ کو مضبوط بنانا اور دہشت گردی کے خلاف واضح بیانیہ تشکیل دینا ضروری ہے۔ تاہم اس بیانیے کو مؤثر بنانے کے لیے ضروری ہے کہ بلوچستان کے عوام کو سیاسی، معاشی اور سماجی طور پر زیادہ سے زیادہ بااختیار بنایا جائے۔ جب نوجوانوں کو تعلیم، روزگار اور ترقی کے مواقع ملیں گے تو شدت پسندی اور انتشار کے رجحانات خود بخود کمزور پڑ جائیں گے۔ اسی تناظر میں یہ حقیقت بھی حوصلہ افزا ہے کہ ہزاروں بلوچ نوجوان سیکیورٹی اداروں میں خدمات انجام دے رہے ہیں اور ملک کے دفاع میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ یہ امر بلوچستان کے عوام کی حب الوطنی اور قومی یکجہتی کی واضح علامت ہے۔ مجموعی طور پر دیکھا جائے تو بلوچستان میں امن و استحکام کے لیے سیکیورٹی اقدامات کے ساتھ ساتھ تعلیم، ترقی اور عوامی شمولیت کو مرکزی حیثیت دینا ہوگی۔ اگر حکومت اس سمت میں مستقل مزاجی کے ساتھ آگے بڑھتی ہے تو بلوچستان نہ صرف امن کی جانب گامزن ہو سکتا ہے بلکہ قومی ترقی میں بھی بھرپور کردار ادا کر سکتا ہے۔

CamScanner

Balochistan's search for durable stability

Khalil Ahmed

In conflict-prone regions, policy statements often oscillate between force and reform. The 21st meeting of the provincial apex committee in Quetta sought to fuse both strands into a single narrative. Chaired by Mir Sarfraz Bugti, the session attempted to present a coherent doctrine for Balochistan: uncompromising deterrence against militancy, coupled with a calibrated push for education, institutional discipline, and economic opportunity.

The meeting began with an unequivocal condemnation of the use of Afghan soil against Pakistan — a formulation that underscores Islamabad's enduring concerns over cross-border militancy. Participants paid tribute to the Pakistan Army's defensive posture and timely responses, while expressing confidence in the national leadership, including Field Marshal General Asim Munir. The optics were deliberate. In a province where civil-military coordination is often scrutinised, the message was one of alignment: security and governance are to proceed in tandem, not in isolation.

The Home Department's briefing revealed the scale of administrative action underway. According to officials, 721,000 Afghan nationals have been repatriated from Balochistan, while nearly one million have returned via the province. These figures represent one of the most consequential enforcement drives in recent memory. Supporters argue that the policy restores regulatory clarity and strengthens internal security. Critics caution that repatriation must be handled with scrupulous regard for humanitarian norms and due process. Either way, the exercise underscores the state's renewed emphasis on documentation, control, and border management.

Parallel to repatriation efforts, the government has intensified its actions against illegal foreign nationals and narcotics-linked networks. Authorities informed the committee that 330 individuals involved in poppy cultivation have been placed on the Fourth Schedule, a move that allows for closer surveillance of suspected actors. A Rs 50,000 reward has also been announced for credible information regarding illegal residency. Such measures reflect a strategy of layered deterrence — targeting not only armed insurgency but also the financial and logistical ecosystems that enable it.

Perhaps more striking was the announcement of proceedings against nine officers allegedly involved in anti-state activities. Show-cause notices have been issued, signalling that institutional accountability is not to be selectively applied. In regions where governance deficits often feed resentment, the willingness to scrutinise internal actors carries symbolic weight. It suggests recognition that the writ of the state is strengthened as much by integrity as by enforcement.

The apex committee also took note of what it described as a "positive development": public disassociation by families of certain militants from acts of violence. In Balochistan's social fabric — where tribe, kinship, and community shape legitimacy — such gestures can shift narratives at the grassroots level. They may not transform the security landscape overnight, but they signal a subtle recalibration within segments of society fatigued by protracted instability.

The crackdown has extended into the financial domain. The Federal Investigation Agency briefed participants on its campaign against hawala-hundi networks and extortion rackets in the province. Twenty-four suspects have been arrested, sixteen convicted, with additional cases under investigation. Disrupting informal money channels is a strategic imperative: militancy thrives not merely on ideology but on liquidity. Curtailing these flows addresses the infrastructure of unrest rather than its surface manifestations.

Yet the most consequential dimension of the meeting lay beyond security. The committee was informed that 200,000 out-of-school children have been enrolled in educational institutions over the past year. In a province where literacy gaps remain pronounced and dropout rates stubbornly high, such figures, if sustained and verified, could prove transformative. Education in Balochistan is not merely a developmental metric; it is a counter-extremism strategy, a social contract, and a long-term investment in cohesion.

The installation of biometric attendance systems in 10 of the province's 12 public universities — with plans to extend the system to colleges and schools — reflects a push toward institutional discipline. Ghost employees, absenteeism, and patronage-driven inefficiencies have long undermined service delivery. Technological oversight, while not a panacea, signals intent to modernise governance and restore credibility to public institutions.

Chief Minister Bugti framed these initiatives within a broader moral argument. "The child of a labourer will not remain a labourer," he declared, linking meritocracy to peace building. He highlighted the recent induction of five labourers' children into the Pakistan Air Force as emblematic of upward mobility. He also noted that 28,000 Baloch youth currently serve in the Pakistan Army and Frontier Corps, portraying their participation as evidence of enduring loyalty to the federation.

These statements are not merely rhetorical flourishes. Balochistan's conflict has always been as much about perception as about policy — about whether the state is seen as extractive or enabling, distant or inclusive. By emphasising integration and opportunity, the provincial leadership appears intent on contesting narratives of alienation.

Still, significant questions remain. Can enforcement measures coexist with political reconciliation? Will development initiatives penetrate beyond urban centres into neglected peripheries? Can biometric reforms translate into qualitative improvements in teaching and learning outcomes? The success of the apex committee's strategy will depend less on declarations and more on consistency, transparency, and measurable results.

Balochistan's structural challenges — from sparse infrastructure and geographic remoteness to historic mistrust — will not dissipate through a single policy cycle. But the framework articulated in Quetta suggests an attempt to synchronise deterrence with development, discipline with dignity. It is a delicate balance, requiring firmness without excess and reform without rhetoric.

ڈیٹرنس اور ترقی کے درمیان: بلوچستان میں پائیدار استحکام کی تلاش

صوبے جو طویل عرصے سے بدامنی، احساسِ محرومی اور گورننس کے مسائل سے دوچار ہوں، وہاں ریاستی پالیسی عموماً دو انتہاؤں کے درمیان جھولتی رہتی ہے — سخت سکیورٹی اقدامات یا ترقیاتی وعدے۔ کوئٹہ میں منعقد ہونے والے صوبائی ایپکس کمیٹی کے اکیسویں اجلاس نے اس روایت سے ہٹ کر دونوں جہتوں کو یکجا کرنے کی کوشش کی۔ اجلاس کی صدارت میر سرفراز بگٹی نے کی، اور اس میں جو پیغام ابھر کر سامنے آیا وہ واضح تھا: دہشت گردی اور ریاست دشمن سرگرمیوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی، مگر ساتھ ہی تعلیم، ادارہ جاتی اصلاحات اور روزگار کے مواقع کے ذریعے دیرپا امن کی بنیاد رکھنا۔

اجلاس کے آغاز میں پاکستان کے خلاف افغان سرزمین کے استعمال کی شدید مذمت کی گئی، جو اس بات کی عکاس ہے کہ سرحدی سکیورٹی اب بھی قومی پالیسی کا مرکزی ستون ہے۔ شرکا نے پاک فوج کی مؤثر دفاعی حکمت عملی اور بروقت جوابی اقدامات کو سراہا اور قومی قیادت پر اعتماد کا اظہار کیا، جن میں فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر بھی شامل ہیں۔ یہ تاثر دیا گیا کہ بلوچستان کے تناظر میں سویلین اور عسکری قیادت ایک صفحے پر ہے، اور داخلی سلامتی کے معاملات کو قومی سطح کی حکمت عملی سے جوڑ کر دیکھا جا رہا ہے۔

محکمہ داخلہ کی بریفنگ نے انتظامی اقدامات کی وسعت کو اجاگر کیا۔ بتایا گیا کہ بلوچستان سے 7 لاکھ 21 ہزار افغان باشندوں کو واپس بھیجا جا چکا ہے جبکہ مجموعی طور پر تقریباً 10 لاکھ افراد صوبے کے راستے اپنے ملک لوٹ چکے ہیں۔ یہ اعداد و شمار انتظامی صلاحیت اور ریاستی عزم دونوں کی عکاسی کرتے ہیں، اگرچہ اس پالیسی پر انسانی حقوق اور قانونی تقاضوں کے حوالے سے سوالات بھی اٹھائے جا رہے ہیں۔ تاہم حکومت کا مؤقف یہ ہے کہ دستاویزی نظام کو مضبوط بنانا اور غیر قانونی قیام کے خاتمے سے داخلی سکیورٹی میں بہتری آئے گی۔

اسی تسلسل میں غیر قانونی غیر ملکیوں کے خلاف کارروائیاں جاری رکھنے اور مستند اطلاع دینے والے کے لیے پچاس ہزار روپے انعام مقرر کرنے کا اعلان کیا گیا۔ پوست کی کاشت میں ملوث 330 افراد کے نام فورتھ شیڈول میں شامل کیے گئے، جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ حکومت صرف مسلح کارروائیوں تک محدود نہیں بلکہ اُن معاشی اور جرائم پیشہ نیٹ ورکس کو بھی نشانہ بنا رہی ہے جو بدامنی کی پشت پناہی کرتے ہیں۔

اہم پیش رفت یہ رہی کہ ریاست مخالف سرگرمیوں میں مبینہ طور پر ملوث 9 افسران کے خلاف کارروائی کا آغاز کر دیا گیا ہے اور برطرفی کے لیے شوکاز نوٹس جاری کیے گئے ہیں۔ یہ اقدام اس بات کا اشارہ ہے کہ احتساب کا عمل یک طرفہ نہیں ہوگا۔ ریاستی رٹ کی مضبوطی کا انحصار صرف بیرونی خطرات سے نمٹنے پر نہیں بلکہ اندرونی شفافیت اور دیانت داری پر بھی ہوتا ہے۔

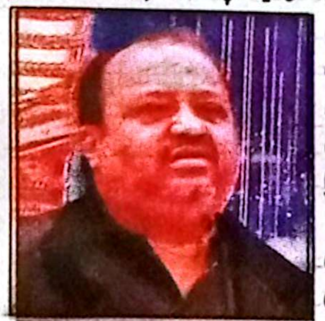

تحریر:- خلیل احمد

ایپکس کمیٹی نے دہشت گردی میں ملوث بعض عناصر کے اہل خانہ کی جانب سے اظہارِ لاتعلقی کو مثبت پیش رفت قرار دیا۔ بلوچستان جیسے قبائلی اور سماجی ڈھانچے میں خاندانی مؤقف کی علامتی اہمیت ہوتی ہے۔ اگر معاشرتی سطح پر تشدد سے فاصلہ اختیار کیا جا رہا ہے تو یہ بیانیے کی جنگ میں ایک خاموش مگر اہم تبدیلی ہو سکتی ہے۔

مالیاتی جرائم کے خلاف بھی پیش رفت رپورٹ کی گئی۔ ایف آئی اے نے حوالہ ہنڈی اور بھتہ خوری کے خلاف کارروائیوں سے آگاہ کیا۔ 24 ملزمان کی گرفتاری اور 16 کو سزائیں دلوانا اس امر کی جانب اشارہ ہے کہ حکومت شدت پسندی کی مالی شہ رگ کو نشانہ بنانے کی حکمت عملی اختیار کیے ہوئے ہے۔ کیونکہ انتہاپسندی صرف ہتھیاروں سے نہیں بلکہ سرمائے سے بھی چلتی ہے، اور اس کے مالی ذرائع کو محدود کرنا طویل المدتی امن کے لیے ناگزیر ہے۔

تاہم اجلاس کا سب سے اہم پہلو سماجی شعبے میں پیش رفت کا بیان تھا۔ ایک سال کے دوران دو لاکھ آؤٹ آف اسکول بچوں کو تعلیمی اداروں میں داخل کیا جانا اگر عملی طور پر برقرار رہتا ہے تو یہ صوبے کی تقدیر بدلنے کی بنیاد بن سکتا ہے۔ بلوچستان میں تعلیم محض ترقی کا اشاریہ نہیں بلکہ یہ احساسِ محرومی کے تدارک اور شدت پسندی کے خلاف ایک مؤثر ہتھیار بھی ہے۔

صوبے کی 12 جامعات میں سے 10 میں بائیو میٹرک حاضری نظام کی تنصیب اور آئندہ مرحلے میں کالجز و اسکولوں تک اس کا دائرہ بڑھانے کی ہدایت انتظامی نظم و ضبط کی جانب قدم ہے۔ ماضی میں غیر حاضری، جعلی تقرریاں اور ناقص نگرانی جیسے مسائل نے تعلیمی نظام کو کمزور کیا۔ ٹیکنالوجی کا استعمال مکمل حل تو نہیں، مگر شفافیت کی سمت ایک اہم پیش رفت ضرور ہے۔

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ ”مزدور کا بچہ مزدور نہیں رہے گا“ — یہ جملہ محض سیاسی نعرہ نہیں بلکہ پالیسی سمت کا اظہار ہے۔ انہوں نے رواں سال پانچ مزدوروں کے بچوں کا پاکستان ایئر فورس میں انتخاب صوبے کے لیے باعثِ فخر قرار دیا اور بتایا کہ 28 ہزار بلوچ نوجوان پاک فوج اور ایف سی میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ یہ اعداد و شمار ایک ایسے بیانیے کی تشکیل کی کوشش ہیں جو بلوچستان کو قومی دھارے کا فعال حصہ دکھائے۔

تاہم اصل امتحان اعلانات میں نہیں بلکہ عمل درآمد میں ہے۔ کیا سخت سکیورٹی اقدامات اور سیاسی مفاہمت ایک ساتھ چل سکیں گے؟ کیا ترقیاتی منصوبے دور دراز علاقوں تک پہنچ سکیں گے؟ کیا تعلیمی اصلاحات محض حاضری تک محدود رہیں گی یا معیارِ تعلیم میں بھی بہتری آئے گی؟ یہ سوالات اپنی جگہ موجود ہیں۔

بلوچستان کے مسائل ساختی نوعیت کے ہیں — جغرافیائی پسماندگی، وسائل کی سیاست، اور تاریخی بداعتمادی۔ ان کا حل کسی ایک اجلاس یا ایک پالیسی سے ممکن نہیں۔ مگر ایپکس کمیٹی کا حالیہ اجلاس ایک ایسے جامع فریم ورک کی طرف اشارہ کرتا ہے جس میں ڈیٹرنس اور ترقی، دونوں کو یکجا کیا گیا ہے۔

اگر ریاست سختی کے ساتھ ساتھ شفافیت، انصاف اور مواقع کی فراہمی کو بھی یقینی بنائے تو استحکام کی راہ ہموار ہو سکتی ہے۔ بصورت دیگر، محض طاقت کے استعمال سے وقتی خاموشی تو حاصل کی جا سکتی ہے مگر پائیدار امن نہیں۔

کوئٹہ سے دیا جانے والا پیغام واضح ہے: ریاستی رٹ پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، مگر امن کا اصل راستہ کلاس روم، میرٹ اور معاشی شمولیت سے ہو کر گزرتا ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ یہ بیانیہ عملی حقیقت میں کس حد تک ڈھل پاتا ہے اور آیا بلوچستان واقعی ایک نئے استحکامی دور کی طرف قدم بڑھا پاتا ہے یا نہیں۔